DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں **مورخہ 23-09-2022** **اخبارات**

1۔پشتون ثقافت خطے میں تہذیبی ارتقاء کا اہم حصہ ہے، گورنر جان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
2۔بلوچستان مختلف اقوام قبیلوں اور رنگ ونسل کا گلدستہ پشتون شعرءاور ادباء نے ہمیشہ اور تعمیری سوچ کا درس دیا، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
3۔وفاقی حکومت اور این جی اوز کے تعاون کے بغیر صوبے کو دوبارہ آباد نہیں کر سکے، ارکان اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
4۔اقتدار نہیں اسلام کی سربلندی کی جنگ لڑ رہے ہیں، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگر اخبارات
5۔عوام پشتون زبان وثقافت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
6۔باہمی اختلافات کو سوشل میڈیا پر شیئر کرنے سے گریز کیا جائے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
7۔جدید جیلوں میں بیرکس کا تصور ختم قیدیوں کو سہولیات فراہم کرنا ہوں گی، ربابہ بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
8۔اے این پی کو کابینہ سے نکالنے کی باتیں محض افواہیں ہیں، زمرک اچکزئی	مشرق ودیگر اخبارات
9۔تباہ کن سیلاب 481ارب کی فصلیں اور اجناس تباہ بلوچستان میں 50لاکھ ایکڑ زمین متاثر	مشرق ودیگر اخبارات
10۔سیلاب کے باعث مزید 6اموات مجموعی تعداد 310 تک پہنچ گئی	جنگ ودیگر اخبارات
11۔سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں اسہال ملیریا سمیت مختلف وبائی امراض پھوٹ پڑے	جنگ ودیگر اخبارات
12۔معیاری تعلیم کے فروغ کیلئے مثبت پالیسیاں ترتیب دینا گزیر ہے	جنگ ودیگر اخبارات
13۔بلوچستان کے 2اضلاع میں ڈینگی وائرس کے مزید 64 کیس سامنے آگئے	سنچری ودیگر اخبارات
14۔قومی وسائل کا تحفظ مضبوط نے سیاسی جماعت ہی کر سکتی ہے، رحمت بلوچ۔	جنگ ودیگر اخبارات
15۔بلوچستان میں سرکاری ملازمت کیلئے عمر کی حد کم کرنے کا فیصلہ قبول نہیں، نیشنل پارٹی	آزادی ودیگر اخبارات

امن وامان

کوئٹہ ایک شخص سے موبائل چھین لیا گیا، قلات سے منشیات فروش گرفتار، سی ٹی ڈی کی کاروائی میں داعش کے 2 دہشتگرد ہلاک 3 ساتھی فرار، ہزار گنجی نالے سے دو منشیات فروشوں سمیت 28 نشئی گرفتار۔

عوامی مسائل

زمینداروں نے بجلی کے بل ادا نہ کرنیکا اعلان کر دیا، کوئٹہ شدید بارشوں سے سینکڑوں سکول متاثر اکثر کی عمارتیں شکستہ حال، پشین سرکاری گودام میں پڑی ہزاروں بوری گندم خراب۔

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23-09-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو قابل اعتماد ادارہ بنانے کیلئے وزیر اعلیٰ کا عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین اورارکان کی تقرری سیاسی جماعتوں سمیت دیگر اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے کرنے اور شفافیت اور میرٹ پر عملدرآمد کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہاہیکہ ہم بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ایسا ادارہ بنانا چاہتے ہیں جس پر ہماری نوجوان نسل کا پورا اعتماد ہوا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اساتذہ کے مسائل حل کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات اُٹھارہی ہے لیکن اساتذہ کو بھی احتجاج دھرنوں اور ہڑتالوں سے بالاتر ہوکر بچوں کی تعلیم پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے۔ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو قابل اعتماد ادارہ بنانے کے حوالے سے وزیراعلیٰ کا عزم قابل ستائش ہے ماضی میں اس ادارے کی ساکھ کو بہت زیادہ نقصان پہنچا تھا لیکن بعد میں صوبائی حکومت نے پبلک سروس کمیشن میں چیئرمین اورارکان کی تقرری کیلئے جو لائحہ عمل اختیار کیا اور پالیسیاں وضع کیں اُن سے ادارے کی ساکھ بڑی حد تک بحال ہوچکی ہے اب اسے مزید بہتر سے بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ اس ادارے کو تعلیم یافتہ طبقات کیلئے میرٹ اور شفافیت کے حوالے سے ایک مثال ہونا چاہئے جس پر کوئی انگشت نمائی نہ کرسکے۔ بلوچستان میں تعلیم کا شعبہ خصوصی توجہ کا مستحق ہے اساتذہ وقت کے تقاضوں کو سمجھنے اوراس کے مطابق چلنے سے قاصر ہیں اساتذہ وقت کے تقاضوں کو سمجھنے اوراس کے مطابق چلنے سے قاصر ہیں اساتذہ تنظیموں کو محض اپنے مفادات کی فکر رہتی ہے تعلیم کے شعبے کی ترقی کی جانب ان کا دھیان نہ ہونے کے برابر ہے۔ وزیراعلیٰ نے انہیں ہڑتالوں دھرنوں اوراحتجاج کی بجائے تعلیم پر توجہ مرکوز کرنے کا جو مشورہ دیا ہے توقع ہے کہ اساتذہ اوران کی تنظیمیں ان پر سنجیدگی سے توجہ دیں گی۔

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**کور کمانڈر اور چیف سیکرٹری بلوچستان کا دورہ جعفر آباد**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین کی مشکلات،وبائی امراض جان لیوا ثابت ہونے لگیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**نئی سیاسی ہلچل نئے مسائل کا پیش خیمہ تو نہیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Mismanagement**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Dated: 23 SEP 2022

Page No. 1

Bullet No. /

QUETTA: Chief Minister Balochistan Abdul Quddus taking dinner with security personnel at the residence of Sardar Abdur Rehman Khetran.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 SEP 2022 Page No. 2

بلوچستان مختلف اقوام قبیلوں اور رنگ و نسل کا گلدستہ

پشتون شعراء اور ادباء نے ہمیشہ مثبت اور تعمیری سوچ کا درس دیا، قدوس بزنجو

پشتون کلچر ڈے منانے کا مقصد اپنی روایات، ثقافت، منفرد طرز زندگی کو بہتر سمجھنے اور اسے ہمیشہ زندہ رکھنے کی کوشش ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے پشتون کلچر ڈے کے مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ ہمارا صوبہ مختلف اقوام، قبیلوں اور رنگ و نسل سے تعلق رکھنے والوں کا ایک خوبصورت گلدستہ ہے۔ ہمارے صوبے کی منفرد ثقافت، روایات اور تہذیب و تمدن یہاں بسنے والے لوگوں کی پہچان ہے انہوں نے کہ زندہ اور باشعور قومیں اپنے ثقافتی و روایاتی اقدار اور تاریخی ورثے کا تحفظ کرلی ہے اور اس دن کو منانے کا مقصد ان تمام روایات، ثقافت، منفرد طرز زندگی کو بہتر سمجھنے اور اسے ہمیشہ زندہ رکھنے کی کوشش ہے۔ صوبے کی ادبی تاریخ میں پشتون شعراء، ادیب، مورخین اور مصنفین نے صوبے کی تہذیبی، ثقافتی، تاریخی، اور روایتی ترجمانی احسن انداز سے کی ہے پشتون شعراء اور ادباء نے اپنے کلام میں ہمیشہ پشتون قوم کو ملی یکجہتی، ہم آہنگی، قومی یکجہتی، بہادری، اتحاد و اتفاق اور ہر قسم کے تعصب سے بالاتر مثبت اور تعمیری سوچ کا درس دیا ہے۔ آج کے نوجوان کو ان تمام تعمیری پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبے کی تعمیر و ترقی میں فعال کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ معاشرے اور صوبے کی بہترین عکاسی اور ترجمانی ہو۔ پشتون کلچر کو روایتی علاقائی رقص اور پہناوے کا انداز بھی اسے دیگر ثقافتوں سے منفرد بناتا ہے۔ جبکہ پشتون طرز پکوان اور مہمان نوازی، کو تاریخ میں ہمیشہ اچھے الفاظوں میں یاد رکھا گیا ہے پشتون مصنفین نے اپنی کتب میں رواداری، برداشت، عمل مزاجی، میانہ روی پر عمل کرتے ہوئے اجتماعیت کو فروغ دینے کا درس دیا ہے ہے آج کا یہ دن ہمیں ان تمام مثبت اصولوں پر پوری طرح سے عمل پیرا ہونے کا درس دیتا ہے اور تخریبی سوچ کی نفی کرتے ہوئے ایک تعمیری معاشرے کی تشکیل کی جانب راغب کرتا ہے۔

وزیراعلیٰ اور جمعیت میں مشاورت جاری، وزراء کی حلف برداری ملتوی

[illegible]

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے درمیان حکومت میں شمولیت کے حوالے طریقہ کار پر مشاورت جاری صوبائی وزراء کی حلف برداری کی تقریب ملتوی کردی گئی۔ جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے سینئر رہنماء نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ جمعیت علماء اسلام اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے درمیان حکومت میں شمولیت کے حوالے سے قابل عمل طریقہ کار مرتب کرنے کے حوالے سے تاحال مشاورت اور مذاکرات کا عمل جاری ہے جسکی وجہ سے صوبائی کابینہ میں شمولیت کو حتمی شکل نہیں دی جاسکی۔ انہوں نے بتایا کہ جمعیت علماء اسلام اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے درمیان کسی قسم کا ڈیڈ لاک نہیں ہے ہمارے گفت وشنید کا عمل جاری ہے جمعیت علماء اسلام کو جب وزیراعلیٰ نے حکومت میں شامل ہونے کی دعوت دی تو پارٹی نے حکومت میں شمولیت کی حامی بھری تھی جس کے بعد وزیراعلیٰ اور ہمارے درمیان گفتگو کا عمل جاری ہے جمعیت علماء اسلام نے اپنی شرائط وزیراعلیٰ کو بتادی ہیں وزیراعلیٰ کے ساتھ حکومت میں شمولیت کے حوالے سے قابل عمل طریقہ کار کو طے کررہے ہیں جس میں کچھ وقت درکار ہے جوں ہی قابل عمل مقام پر پہنچیں گے جمعیت علماء اسلام صوبائی حکومت میں شمولیت اختیار کرلے گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر جتنی بھی باتیں چل رہی ہیں ان میں سے بیشتر درست نہیں ہیں اصل شرائط کا علم صرف جمعیت علماء اسلام کی قیادت اور وزیراعلیٰ کو ہے جب معاملات طے ہوجائیں گے تو تمام چیزیں کھل کر سامنے آجائیں گی۔ دوسری جانب جمعیت علماء اسلام کے صوبائی وزراء کی حلف برداری کی آج متوقع تقریب کو بھی ملتوی کردیا گیا ہے۔

وزیراعلیٰ نے پنجگور میں طالبعلم کے قتل کا نوٹس لے لیا، انکوائری رپورٹ طلب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے پنجگور میں طالبعلم کے قتل کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے اس افسوسناک واقعہ پر دلی دکھ اور غم کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے واقعہ کی انکوائری رپورٹ طلب کرتے ہوئے پولیس حکام کو ملوث عناصر کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لانے کی ہدایت کی ہے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ ضلع پنجگور میں امن وامان کی بہتری کے لیے پولیس اور انتظامیہ موثر اقدامات یقینی بنائیں اور عوام کے جان و مال کا تحفظ کیا جائے وزیراعلیٰ نے مقتول طالبعلم کے لواحقین سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ لواحقین کو انصاف فراہم کیا جاگا اور ملوث عناصر کو کیفرکردار تک پہنچایا جائے گا۔

تیسرا آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان ڈائمنڈ جوبلی گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ

ہزارہ کمیائن، مسلم کلب چمن، کے پی کے، ڈی ایف اے ژوب نے اپنے اپنے میچز جیت لیے

کوئٹہ (پ ر) تیسرے آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان ڈائمنڈ جوبلی گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے سلسلے میں کوئٹہ کے چار گراؤنڈز میں مقابلے جاری ہیں ایوب سپورٹس کمپلیکس کے فٹ بال گراؤنڈ میں کھیلے گئے پہلے میچ میں ہزارہ کمپائن نے ڈی اے تربت کو تین کے مقابلے میں پانچ گول سے شکست دیدی دوسرے میچ میں مسلم کلب چمن نے ایشیا گھی مل کو صفر کے مقابلے میں ایک گول سے ہرادیا ریلوے گراؤنڈ میں کچلاک اور بلوچ کلب والعبد ین کا میچ بغیر کسی گول کے برابر رہا دوسرے میچ میں کے پی کے نے ریل ہڈہ کو صفر کے مقابلے میں ایک گول سے شکست دی جبکہ یزدان خان اسکول فٹ بال گراؤنڈ میں کھیلے گئے پہلے میچ میں ڈی ایف اے ژوب نے ایف جی یونائیٹڈ کو ایک کے مقابلے میں دو گول سے شکست دے کر اگلے راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کرلیا دوسرے میچ میں پوپو کلب نے شاہو فٹ بال کلب کو دو گول سے شکست دے دی جبکہ مالی باغ گراؤنڈ میں ینگ خروٹ آباد اور کراچی یونائیٹڈ کا میچ ایک ایک گول سے برابر رہا۔

وزیراعلیٰ بزنجو کے اعزاز میں سردار کھیتران کا عشائیہ، منظور کاکڑ بھی شریک

کوئٹہ (خ ن) بی اے پی کے مرکزی صدر وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کے اعزاز میں گزشتہ شب صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران کی جانب سے عشائیہ کا اہتمام کیا گیا جس میں بی اے پی کے مرکزی جنرل سیکرٹری سینیٹر منظور خان کاکڑ، صوبائی وزیر مبین خان خلجی، صوبائی مشیر میر ضیاء لانگو اور سینیٹر عبدالقادر سمیت قبائلی وسیاسی عمائدین بھی شریک تھے اس موقع پر خوشگوار ماحول میں سیاسی، پارٹی اور دیگر امور پر بات چیت کی گئی منظور کاکڑ نے صوبائی حکومت کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ افراد کی امداد کیلئے جاری سرگرمیوں اور وزیراعلیٰ کی سب کو ساتھ لیکر چلنے کی پالیسی کو سراہا۔

وزیراعلیٰ بزنجو سے نواب زہری میر عارف، سلیم کھوسہ اور سید ظہور آغا کی ملاقات، سیاسی امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناءاللہ خان زہری نے ملاقات کی اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے سیاسی صورتحال اور دیگر اہم صوبائی امور پر تبادلہ خیال کیا قبل ازیں سابق وزیراعلیٰ کا وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ پہنچنے پر پورے پروٹوکول کے ساتھ استقبال کیا گیا وزیراعلیٰ سے اراکین صوبائی اسمبلی میر عارف جان محمد حسنی اور میر سلیم کھوسہ نے بھی ملاقات کی اور ان سے پارٹی امور کے علاوہ اپنے علاقے کے مسائل پر بھی بات چیت کی وزیراعلیٰ سے سابق گورنر بلوچستان سید ظہور احمد آغا نے بھی ملاقات کی۔

وزیراعلیٰ نے پولیس اہلکاروں اور سیکورٹی گارڈز کے ہمراہ کھانا کھایا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران کے عشائیہ میں پولیس اہلکاروں اور سیکورٹی گارڈز کے ہمراہ کھانا کھایا۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران کی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے پولیس اہلکاروں اور سیکورٹی گارڈز کے ہمراہ کھانا کھایا اور بے تکلفانہ انداز میں سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ گفتگو کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ سب انسان اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور برابر ہیں انسانوں میں تفریق کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا عام عوام کے درمیان رہ کر جو خوشی محسوس ہوتی ہے الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا۔ انہوں نے سیکورٹی اہلکاروں کو درپیش مسائل سے آگاہی بھی حاصل کر کے مسائل کے حل کی یقین دہانی کروائی۔ وزیراعلیٰ کو اپنے ساتھ کھانے میں شریک دیکھ کر سیکورٹی اہلکاروں کا خوشی کا اظہار کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 SEP 2022 Page No. 3

پشتون ثقافت خطے میں تہذیبی ارتقاء کا اہم حصہ ہے، گورنر جمالی

شاندار اقدار کو زیادہ سے زیادہ اجاگر کیا جائے، پشتون کلچر ڈے پر مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے پشتون قوم کو کلچر ڈے کے موقع پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پشتون خطے کی ان قدیم اقوام میں سے ایک ہے جن کی طویل تاریخ خطے میں تہذیبی ارتقاء کا اہم حصہ ہے۔ پشتون کلچر کی بنیادیں اجتماعیت، امن و آشتی، بردباری اور مہمان نوازی کی شاندار اقدار میں پیوست ہیں پشتون ثقافت اپنے اندر تخلیقی قوت رکھتی ہے اور اپنے گردوپیش کے دیگر تمام ثقافتی اکائیوں کے ساتھ یکجہتی اور یکجہتی کے اصولوں کی بنیاد پر مسلسل ارتقاء پذیر ہے ضروری ہے کہ پشتون کلچر کو مختلف تقریبات کے ذریعے اپنی ترقی سوچ اور شاندار اقدار کو زیادہ سے زیادہ اجاگر کریں گورنر نے کہا کہ جس طرح انسانی زندگی ایک زندہ ڈسپلن کا نام ہے اسی طرح ثقافت بھی ایک مخصوص جغرافیہ میں معاشرتی زندگی کی مجموعی رنگارنگی اور خوبصورتی کا نام ہے زندہ قومیں اپنی شاندار اقدار، روایات، تہذیب اور تاریخ سے ہی اپنی قومی شناخت اور تشخص کو برقرار رکھتی ہیں ارتقاء اور ترقی کا سفر جیسے جیسے آگے بڑھتا ہے تو ماضی کی کئی چیزیں قصہ پارینہ بن جاتی ہیں اور انسان نئے حالات، ضروریات اور تقاضوں کے مطابق اپنی شناخت کی مزید تزئین و آرائش کرتے ہیں۔

عوام پشتو زبان و ثقافت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ضیاء لانگو

[illegible]

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے پشتون کلچر ڈے کے حوالے سے اپنے جاری پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان کے ہر کونے کے عوام پشتو زبان اور پشتون ثقافت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں پشتون کلچر ڈے کو منانے کا مقصد یہ کہ زندہ قومیں اپنی ثقافت کو ہمیشہ زندہ رکھتی ہیں۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ صوبائی حکومت کی ہمیشہ کی طرح کوشش ہے کہ وہ علاقائی زبانوں کی ترقی اور ترویج کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں گے کیونکہ یہ ساری چیزیں ہماری قومی اور تاریخی ورثہ ہے اور ہمیں یہ اپنی نوجوان نسل کو پہنچانا ہوگا تا کہ وہ اپنی مادری زبانوں سے محبت کرسکیں اور انکی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔ دریں اثناء مشیر داخلہ نے پی ڈی ایم اے کے افسران اور ضلعی انتظامیہ اور ریسکیو حکام کو ہدایت کی ہے کہ سیلابی ریلوں کی وجہ سے اضلاع کے متاثرہ دیہاتوں میں امدادی کارروائیوں کا عمل تیز کیا جائے اور متاثرین کو امدادی سامان اور دیگر اشیائے ضروریہ کی بلاتاخیر فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو بھی ہدایت کی ہے کہ متاثرہ گھروں کے مکینوں کے لئے عارضی رہائش کا بندوبست کیا جائے اور ان علاقوں میں سیلابی ریلوں سے منقطع رابطہ سڑکوں اور پلوں کی بحالی کے لئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ مشکل کی اس گھڑی میں صوبائی حکومت متاثرین کے ساتھ ہے، انہیں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ ان کی بحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں گے۔

باہمی اختلافات کو سوشل میڈیا پر شیئر کرنے سے گریز کیا جائے، نور محمد دمڑ

[illegible]

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ بی اے پی کو ضلع ہرنائی میں فعال کرنے کے لیے کارکن، عہدیدار اختلافات ختم کر کے سب متحد ہو جائیں۔ کارکنوں عہدیداروں اور حلقے کے عوام خصوصاً ضلع ہرنائی کے عوام کے تمام اجتماعی بنیادی مسائل حل کرنے کے لیے پارلیمانی سیکرٹری محترمہ بشریٰ ترین کے ساتھ مل کر ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی اے پی کے مرکزی رہنما فوکل پرسن پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ملک روح اللہ خان ترین سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں بی اے پی ضلع ہرنائی میں پارٹی کارکنوں عہدیداروں کے درمیان اختلاف ختم کرنے بی اے پی کو ضلع ہرنائی میں فعال اور منظم کرنے اور ساتھیوں کے درمیان اندرونی اختلافات دور کرنے سمیت پارٹی ضلع ہرنائی کے کارکنوں کے مسائل حل کرنے سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نور محمد دمڑ نے پارٹی ضلع ہرنائی کے عہدیداروں اور کارکنوں کو ہدایت کی کہ ان کے درمیان جو بھی اختلافات ہوں انہیں مل بیٹھ کر حل کریں اور پارٹی کے اندرونی معاملات کو سوشل میڈیا پر شیئر کرنے سے گریز کریں خلاف ورزی کرنے والے کارکنوں، عہدیداروں کے خلاف کارروائی ہوگی انہوں نے ضلع ہرنائی کے تمام کارکنوں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے آپس میں بھائی چارے کی فضاء پیدا کرکے پارٹی کو فعال کریں اور عوامی مسائل پر توجہ دیں انہوں نے کہا کہ قربانیاں دینے والے کارکنوں عہدیداروں اور سپورٹرز کو نظر انداز نہیں کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مه
حکو مت بلو چستا ن

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 Dated: 23 SEP 2022 Page No. 4

Khetran's mediation helps resolve Bizenjo-Kakar differences

Both BAP leaders were at odds for several months

Staff Report

QUETTA: Differences between the Chief Minister Balochistan cum President of Balochistan Awami Party (BAP), its General Secretary Senator Manzoor Kakar have been resolved amicably here on Thursday.

Talking to newsmen, the BAP leaders told that Provincial Minister Sardar Abdul Rahman Khetran played the key role of mediator between the two leaders. Party Secretary General BAP Senator Manzoor Kakar not only made statements openly in the media against the Chief Minister and Party President Abdul Quddus Bizenjo, but also announced to give a show cause notice to the President.

However, provincial minister Abdul Rehman Khetran invited the two leaders of the party to a dinner at his house to settle down the differences between President and General Secretary. Advisor to CM on Home and Tribal Affairs Mir Zia Longo, provincial Minister Mubeen Khilji and BAP other leaders were also present. Discussions on political party and other issues were also held in a very pleasant environment, he added.

People friendly Chief Minister of Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo's public style. In the dinner given by the Provincial Minister Sardar Abdul Rahman Khetran last night, instead of the food arranged for the guests, the Chief Minister ate with the policemen and security guards and on this occasion but after talking to him in a frank manner, the security personnel expressed their happiness to see the Chief Minister participating in the meal with them.

The Chief Minister said that I am a public representative. It cannot be done, all human beings are creations of Allah Almighty and we are all equal and I cannot even think of discriminating between human beings.

Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo, while taking notice of the incident of student's murder in Panjgur, has expressed his heartfelt sorrow and grief over this tragic incident. He has instructed the concerned authorities that the police and administration should ensure effective measures to improve law and order in Panjgur district and protect the lives and property of the people.

The Chief Minister expressed his condolences and sympathy to the family members of the slain student and reiterated his determination that justice will be provided to the family members and the involved elements will be brought to justice.

Several members of other political parties had joined the Balochistan Awami Party. Other prominent figures who have joined the new political party include Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo, former Speaker of the Balochistan Assembly Jan Muhammad Jamali and Sardar Saleh Bhootani.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 SEP 2022 Page No. 5

تباہ کن سیلاب، 481 ارب کی فصلیں اور اجناس تباہ، بلوچستان میں 50 لاکھ ایکڑ زمین متاثر

بلوچستان اور سندھ کے زمینداروں کی تیار فصلیں، کپاس، چاول، مکئی، پیاز، ٹماٹر، فروٹ، کھجور و دیگر سبزیاں سیلاب کی نذر ہو چکی ہیں

بلوچستان کے 80 فیصد لوگوں کا زرعی معاش زراعت سے وابستہ ہے، 32 اضلاع متاثر ہوئے ہیں، وفاق مدد کرے، وزیر زراعت اسد بلوچ

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) بلوچستان اور سندھ سمیت ملک بھر میں تباہ کن سیلاب، بارشوں سے 481 ارب کی فصلیں اور اجناس تباہ، تفصیلات کے مطابق پاکستان میں مون سون بارشوں اور سیلاب کے باعث ہر......... بقیہ نمبر 38 صفحہ 9 پر

طرف تباہی و قیامت صغریٰ کے مناظر دیکھنے کو نظر آرہے ہیں، تباہ کاریوں میں فصلوں و اجناس کی تباہی بھی شامل ہے جو ملک میں غذائی قلت اور قیمتوں میں اضافے کا باعث بن رہی ہے، ابتدائی رپورٹ تیار کر لی گئی، دستاویز میں کہا گیا پاکستان میں سیلاب، بارشوں کے باعث اربوں روپے کی فصلیں، فروٹ، سبزیاں اور اجناس تباہ ہوئیں، کپاس، چاول، مکئی، دالوں، آلو، پیاز، ٹماٹر سمیت دیگر سبزیوں نقصان پہنچا جبکہ گنے، گندم، مرچ، تمباکو، سیب، انگور، لہسن، فروٹ، تیل کی بیج، انار، جوار، باجرہ، خربوزے کی فصل کو بھی نقصان پہنچا، دوسری جانب صوبائی وزیر زراعت بلوچستان اسد بلوچ اللہ بلوچ نے کہا ہے

ٹرانس جینڈر بل کسی صورت قبول نہیں، اقتدار نہیں اسلام کی سربلندی کی جنگ لڑ رہے ہیں مولانا عبدالواسع

کسی کو لاڈلا بنانے سے بہت نقصان ہو چکا اب ملک کو آئین کے مطابق چلنے دیں جس میں ہر شخص اور ہر ادارے کے اختیارات درج ہیں

سابق وزرائے اعظم اور سابقہ وزراء کو معافی مانگنے کے باوجود نااہل کیا گیا ایک ہی نوعیت کے کیسز میں دو قسم کے فیصلوں سے کنفیوژن ہوگی

آرمی چیف کی تقرری ایک آئینی معاملہ ہے جس کیلئے پانچ نام بھیجے جاتے ہیں اور ان میں سے ایک کا انتخاب کرتا ہے، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاوسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ جب تک ملک میں آئین و قانون کی بالادستی قائم نہیں ہوگی اس وقت تک ملک میں تحریک سے نظام نہیں چلے گا ٹرانس جینڈر بل......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 10 پر

پر جمعیت علماء اسلام کوئی معاہدہ نہیں کرے گا اور نہ ہی بے حیائی کو معاشرے میں فروغ دیں گے کسی کو لاڈلا بنانے سے ملک کا بہت نقصان ہو چکا ہے اب ملک کو آئین کے مطابق چلنے دیں آئین میں ہر شخص اور ہر ادارے کے اختیارات درج ہے اور ہر جرم کی سزا بھی قانون کے مطابق موجود ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ سابقہ ادوار میں سابق وزرائے اعظم اور سابقہ وزراء کو معافی مانگنے کے باوجود نااہل کیا گیا ایک ہی نوعیت کے کیسز میں دو قسم کے فیصلوں سے یہی تاثر دیا جارہا ہے کہ طاقتور اور کمزور کے لئے الگ قانون ہے انہوں نے کہا کہ سینیٹ ہاؤس میں کیے گئے فیصلوں سے ملک کو نقصان ہوگا اور آج بھی یہی تاثر دیا جارہا ہے کہ طاقتور کے لئے ایک قانون اور کمزور کے لئے دوسرا قانون ہے اس طرح فیصلے کرنے سے ہمارے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوگا اس لئے ملک کے تمام ادارے ملک کے بہتر مفاد میں فیصلے کریں تاکہ کسی کو بھی مشکلات کا سامنا نہ ہو مولانا عبدالواسع نے کہا کہ ٹرانس جینڈر بل کی جمعیت علماء اسلام نے نہ پہلے حمایت کی اور نہ آئندہ کریں گے جمعیت علماء اسلام نے ہر مشکل دور میں اس طرح بل کی مخالفت کی ہے

اے این پی کو کابینہ سے نکالنے کی باتیں محض افواہیں ہیں، زمرک اچکزئی

ہماری جماعت اصولی موقف رکھتی ہے، وزیر اعلیٰ نے ہم اس ضمن میں کوئی بات نہیں کی

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ اے این پی کو کابینہ سے نکالنے کی باتیں محض افواہیں ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس بابت کوئی بات نہیں کی، صورتحال واضح ہونے پر......... بقیہ 30 صفحہ نمبر 10 پر

فیصلہ کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ اے این پی کو صوبائی کابینہ سے نکالنے کی بات محض افواہیں ہیں۔ ہماری جماعت اصولی موقف رکھتی ہے وزیر اعلیٰ نے ہم سے اس ضمن میں کوئی بات نہیں کی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

جدید جیلوں میں بیرکس کا تصور ختم، قیدیوں کو سہولیات فراہم کر رہے ہیں، رابعہ بلیدی

کم عمر قیدیوں کی تربیت کیلئے منصوبے کی تشکیل، لا افسر، سائیکالوجسٹ اور ڈاکٹروں کا تقرر یقینی بنایا جائیگا

پانچ نئے جیل تعمیر کئے جا رہے ہیں سہولیات کی فراہمی سے مشکلات میں کمی آئی، آئی جی شجاع الدین کاسی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی جیلوں کو اصلاح معاشرہ کا مثالی نمونہ بنانے کے لئے جدید جیل اصلاحات پر عمل درآمد ناگزیر ہے ترقیافتہ معاشروں میں بیرکس کا تصور انسانی حقوق کی خلاف ورزی میں شمار ہوتا ہے اس لئے پاکستان میں بھی جیل اصلاحات کرتے ہوئے قیدیوں کے لئے ڈورمیٹری طرز رہائش اختیار کرنا ہوگا، جیل خانہ جات کے ملازمین کو منظور شدہ فکسڈ ڈیلی الاؤنس کے اجراء کو ترجیح بنیادوں پر نمٹایا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو آئی جی جیل خانہ جات شجاع الدین کاسی کی جانب سے دی گئی بریفنگ اور سنٹرل جیل کے دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ کم عمر قیدیوں کی بہتر تعلیم و تربیت کے لئے ہوسٹل کا منصوبہ تشکیل دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ جیل خانہ جات کے لیے لا افسر، سائیکالوجسٹ اور میڈیکل افسران کی تقرری ادویات کے بجٹ میں اضافے سمیت درپیش مسائل کے حل کے لئے ایک خصوصی سمری کے ذریعے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور متعلقہ حکام سے رابطہ کیا جائیگا جبکہ ڈیرہ اللہ یار جیل کی پرانی جیل کی توسیع کے لیے اراضی کے حصول کے لئے کوششیں کی جائیں گی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے آئی جی جیل خانہ جات شجاع الدین کاسی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی جیلوں میں قیدیوں کو درپیش مشکلات کے تدارک اور جیل اصلاحات پر عمل درآمد کا سہرا موجودہ سربراہ جیل خانہ جات کو جاتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچی اور براہوئی زبان کو جیل مینوئل کے تدریسی نصاب میں شامل کرنے کے زیر التواء معاملے کو جلد نمٹایا جائیگا اس موقع پر انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان شجاع الدین کاسی نے کہا کہ بلوچستان کی بارہ جیلوں میں قیدیوں کو تعلیم و صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے اقدامات جاری ہیں صوبے میں پانچ نئے جیل تعمیر کئے جا رہے ہیں جبکہ ایسے علاقے جہاں جیل نہیں وہاں زیر سماعت مقدمات کے قیدیوں کو جوڈیشل لاک اپ میں رکھا جاتا ہے جوڈیشل لاک اپ کی حالت زار بہتر بنا کر انہیں بھی بنیادی ضروریات اور سہولتوں سے ہم آہنگ کیا جارہا ہے جیلوں سے متعلق تمام ڈیٹا کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا منصوبہ تشکیل دیا گیا ہے تمام جیلوں کے لئے نئی گاڑیاں جدید اسلحہ، جیمرز، کمپیوٹر، فرنیچر اور ضروری سازو سامان خریدا گیا ہے جس کی وجہ سے بڑی حد تک مشکلات میں کمی آئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 SEP 2022 Page No. 6

سیلاب کے باعث مزید 16 اموات، مجموعی تعداد 310 تک پہنچ گئی

[illegible]

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں سیلاب کے باعث مزید 16 اموات کی تصدیق ہوگئی ہے جس کے بعد مجموعی طور پر اموات کی تعداد 310 جبکہ متاثرہ مکانات کی تعداد 72 ہزار سے تجاوز کرگئی پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق بارشوں اور سیلاب کے باعث ضلع کوہلو سے 3 مرد، 2 بچوں اور ایک خاتون کے چھت گرنے کے باعث اموات کی تصدیق ہونے کے بعد 13 جون سے اب تک ہونے والی اموات کی تعداد 310 ہوگئی ہے جس میں 141 مرد، 94 بچے اور 75 خواتین شامل ہیں صوبے میں 184 افراد زخمی بھی ہوچکے ہیں رپورٹ کے مطابق سیلاب کے باعث نقصانات کا تخمینہ لگانے کا عمل جاری ہے اب تک 72 ہزار 235 مکانات متاثر ہوئے ہیں جن میں سے 20 ہزار 27 مکمل 52 ہزار 208 جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں صوبے میں اب تک 2 ہزار 198 کلومیٹر سڑکیں اور 24 پل تباہ ہوچکے ہیں جبکہ 9 لاکھ ایکڑ زرعی اراضی بھی متاثر ہوئی ہے اور 5 لاکھ مویشی ہلاک ہوچکے ہیں۔

بلوچستان کے چار اضلاع کی یونین کونسلوں کے 65 وارڈز میں پولنگ 27 ستمبر کو ہوگی

کوئٹہ (این این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ایک نوٹیفکیشن کے مطابق سیلاب سے متاثرہ بلوچستان کے چار اضلاع کی 11 یونین کونسلوں کی 65 وارڈز میں پولنگ 27 ستمبر 2022ء کو ہوگی، پولنگ کا عمل صبح 8 بجے شروع ہوکر بغیر کسی وقفے کے شام 5 بجے تک جاری رہے گا۔

نیفرالوجی انسٹیٹیوٹ میں گردوں کی پیوندکاری کے 40 کامیاب آپریشن کیے جاچکے

[illegible]

کوئٹہ (پ ر) بی این پی کے وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ اور ایم پی اے میر عارف جان محمد حسنی نے بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف نیفرو یورولوجی کوئٹہ کا سرکاری دورہ کیا۔ انسٹیٹیوٹ کے سربراہ ڈاکٹر کریم زرکون نے انہیں خوش آمدید کہا۔ انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور اپنی دلچسپی کا اظہار کیا۔ مہمانان گرامی قدر نے اسپیشلسٹ ڈاکٹروں اور مریضوں سے کھل کر بات کی۔ انہیں بتایا گیا کہ اب یہاں گردوں کی پیوندکاری کے 40 کامیاب آپریشن کیے جاچکے ہیں۔ روزانہ سینکڑوں مریض گردوں کی صفائی کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ یہ تمام علاج مفت کیے جارہے ہیں۔ وفاقی وزیر موصوف اور ممبر صوبائی اسمبلی نے مریضوں اور ڈاکٹروں کے مسائل سنے۔ انسٹیٹیوٹ کے سربراہ نے اپنی مالی مشکلات اور فنڈز کی کمی سے پارلیمنٹیرینز کو آگاہ کیا اور بتایا کہ ہم ملازمین کو پوری تنخواہ بھی نہیں دے پا رہے۔ اس بارے میں عارف جان محمد حسنی نے اپنی مدد کا یقین دلایا۔ اور کہا کہ وہ اسمبلی کے فلور پر یہ بات تمام ایوان اور وزراء تک پہنچائیں گے۔

بیلہ: پاکستان پوورٹی ایلیویشن فنڈ کی جانب سے سیلاب متاثرین میں کھانا اور دیگر اشیاء تقسیم

[illegible]

بیلہ (نامہ نگار) پاکستان پوورٹی ایلیویشن فنڈ کے چیف آپریٹنگ آفیسر نادر گل بڑیچ نے کہا ہے کہ پی پی اے ایف کمیونٹی کی فلاح و بہبود، عدم مساوات کو کم کرنے، غربت میں اضافہ کرنے والی نظامی محرومیوں کو دور کرنے اور پائیدار روزی روٹی کے مواقع بڑھانے جیسے مقاصد کے لیے کام کر رہا ہے۔ وہ بیلہ میں پی پی اے ایف کی جانب سے سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ افراد میں کھانے اور حفظان صحت کے پیکج تقسیم کرنے کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ لسبیلہ میں سیلاب متاثرین کے لیے ایک یا دو گاؤں میں ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن کے تصور کے تحت سنگل ویمن کے لیے نمونے کے طور پر گھر بنا کر دیں گے تاکہ حکومت کی مدد سے باقی علاقوں میں اسی ڈیزائن پر گھر بنائے جاسکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ لسبیلہ میں قبل ہی ایک پروگرام چل رہا ہے جس کے تحت ہم سمال میڈیم انٹرپرائزز کو گرانٹس دے رہے ہیں اور ہماری یہ بھی کوشش ہوگی کہ سیڈ فرٹیلائزر بھی فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ سے مل کر واٹر سپلائی پر بھی کام کریں گے تاکہ پانی کی فراوانی کو بھی بہتر بنایا جاسکے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر لسبیلہ مراد خان کاسی، بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے جنرل منیجر سراج غوری بھی موجود تھے۔

کوہلو، سبی، ڈیرہ مراد، جعفرآباد، نصیرآباد، صحبت پور میں بحالی کا کام جاری

[illegible]

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، سبی، ڈیرہ مراد جمالی، جعفرآباد، نصیرآباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 14 ریلیف کیمپس روزانہ کی بنیاد پر کام کر رہے ہیں، جہاں سیلاب زدگان کو دیگر سہولیات کے ساتھ پکا ہوا کھانا بھی فراہم کیا جارہا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جارہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پشین، سوئی، تیل، سبی، آواران، بولان، نوشکی، خضدار، بیلہ، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی اور صحبت پور میں 7 ہزار 1 سو 25 متاثرین میں راشن، 1 ہزار 7 سو 55 پانی کی بوتلیں، 6 سو 33 آٹے کے تھیلے، خوردنی تیل، خشک اور ڈبے والا دودھ اور اسکے علاوہ خیمے، کمبل، گرم کپڑے، برتن اور ملیریا سے بچاؤ کے لیے مچھردانیاں اور مچھر مار سپرے وغیرہ بھی مستحق متاثرین میں تقسیم کی گئی ہیں۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ، چمن، نوشکی اور واشک میں 8 کلیکشن پوائنٹس کا قیام عمل میں لایا گیا۔ سیلاب سے پہنچنے والے نقصانات کا تخمینہ لگانے کے لیے کمیٹی تشکیل دی گئی جس کی دن رات کی انتھک محنت اور کوششوں سے 90% سے زائد نقصانات کا تخمینہ لگایا جاچکا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں وبائی امراض اور دیگر بیماریوں پر قابو پانے کے لیے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 85 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 20 ہزار 1 سو 11 مریضوں کا علاج کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ ذرائع آمدورفت کی بحالی کے لیے پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور کوسٹ گارڈز کی سول انتظامیہ کے ہمراہ کوششیں جاری ہیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمدورفت کے لیے مکمل طور پر کھول دی گئی ہیں۔ جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈز اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں عوام کو ریلیف پہنچانے اور لوگوں کی بحالی کے لیے اپنے تمام تر وسائل بروئے کار لارہی ہیں اور آخری خاندان کی بحالی تک امدادی کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں اسہال ملیریا سمیت مختلف وبائی امراض پھوٹ پڑے

رواں ہفتے 37 ہزار 9 سو 60 کیس رپورٹ [illegible] 49 [illegible] 15 [illegible]

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹ پڑے ایک ہفتے کے دوران اسہال، ہیضہ، ملیریا، آنکھوں اور جلد کے انفیکشن، سانس کی بیماروں سمیت دیگر امراض کے 37 ہزار 9 سو 60 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں حکومت بلوچستان کے اعداد و شمار کے مطابق لسبیلہ، نصیرآباد، کچھی، جھل مگسی، صحبت پور، کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ، نوشکی، خضدار، ڈیرہ بگٹی، چمن، قلعہ عبداللہ اضلاع سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں جہاں وبائی امراض تیزی سے پھیل رہے ہیں 15 ستمبر سے 22 ستمبر تک اسہال کے 10 ہزار 660، ہیضہ کے 674، سانس کے امراض 11 ہزار 108، جلد کے امراض کے 10 ہزار 4 سو 35، آنکھوں کے انفیکشن کے 1 ہزار 2 سو 30 ملیریا کے 3 ہزار 6 سو 86، ٹائیفائیڈ کے 124، چاہ گشتن کے تین کیس رپورٹ ہوئے ہیں محکمہ صحت کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپس منعقد کیے جارہے ہیں اب تک مجموعی طور پر 2147 کیمپس میں 5 لاکھ 12 ہزار 6 سو 35 افراد کو طبی سہولیات مہیا کی گئی ہیں ڈینگی وائرس کے مزید 64 کیسز رپورٹ ہوئے ضلع کیچ سے رواں ہفتے 49 جبکہ گوادر سے ڈینگی بخار کے 15 کیس رپورٹ ہونے کے بعد رواں سال مجموعی کیسز کی تعداد 3128 ہوگئی ہے۔ جبکہ صوبے کے دیگر کسی علاقے میں رواں سال ڈینگی کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔

سعید اقبال ڈسٹرکٹ اٹارنی سریاب کوئٹہ تعینات

کوئٹہ (خ ن) محکمہ قانون و پارلیمانی امور حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق مجاز حکام (وزیر اعلیٰ بلوچستان) کی منظوری اور ڈائریکٹر کم ایڈیشنل سیکرٹری (بی پی ایس 19-) کی آسامی کو ختم کرنے پر محکمہ قانون کے سعید اقبال ڈسٹرکٹ اٹارنی (بی/19-قانون) کا تبادلہ کرکے انہیں ڈسٹرکٹ اٹارنی سریاب کوئٹہ تعینات کردیا گیا ہے جبکہ انکے پیشرو امین اللہ (بی/19-قانون) کو ڈسٹرکٹ اٹارنی خضدار تعینات کیا گیا ہے۔

کوئٹہ کے دس تھانیدار تبدیل، شہر میں ایک تھانے کا اضافہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کوئٹہ نے دس تھانیدار تبدیل کردیے ہیں جبکہ شہر میں مزید ایک تھانے کا اضافہ کردیا گیا ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کوئٹہ کیپٹن (ر) غلام اظفر مہیسر نے انسپکٹر شبر عباس کو ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی، انسپکٹر عابد رضا سیگل کو ایس ایچ او پولیس تھانہ شالکوٹ، انسپکٹر صدور ولد شاری کو ایس ایچ او پولیس تھانہ خالق شہید، انسپکٹر محمد بابر بلوچ کو پولیس تھانہ کچی بیگ، انسپکٹر خالد حسین کو پولیس تھانہ گوالمنڈی، سب انسپکٹر عبدالحئی گرانی کو ایس ایچ او پولیس تھانہ ایئرپورٹ، سب انسپکٹر عبدالولی اچکزئی کو ایس ایچ او پولیس تھانہ پشتون آباد، سب انسپکٹر ثناء اللہ بلوچ کو پولیس تھانہ ہنہ، سب انسپکٹر سعود الرحمن کو ایس ایچ او پولیس تھانہ بجپائی اور سب انسپکٹر جمیل الرحمن کاکڑ کو کوئٹہ میں نئے قائم ہونے والے پولیس تھانہ کلی عمر کا ایس ایچ او تعینات کیا گیا ہے جبکہ سب انسپکٹر توصیف فرمان کو انچارج ڈی آئی جی آفس کوئٹہ تعینات کیا گیا ہے۔

ناجائز منافع خوری پر 26 افراد گرفتار، 40 سے زائد دکانیں سیل

[illegible]

کوئٹہ (خ ن) ڈی سی کوئٹہ شہک بلوچ کی خصوصی ہدایت پر اے سی کوئٹہ سٹی فاروق عبداللہ نے ناجائز منافع خوری اور تجاوزات کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 26 افراد کو گرفتار کر کے 40 سے زائد دکانیں سیل کردیں عوامی شکایات پر کارروائیاں سیٹلائٹ ٹاؤن اور گردونواح میں کی گئیں اسسٹنٹ کمشنر نے مختلف کاروبار علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے گوشت، مرغی، دودھ، سبزی اور پھلوں کی دکانوں پر قیمتوں کا جائزہ بھی لیا جبکہ پارکنگ پلازہ میں زائد فیس وصول کرنے پر تین پارکنگ مالکان بھی گرفتار کرکے جیل بھجوا دیا اے سی نے کہا کہ عوامی شکایات پر سخت کارروائی کی جائے گی لوگوں کو ناجائز منافع خوروں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جاسکتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 23 SEP 2022 Page No. 7

انسانیت کی خدمت ایف سی کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں میں شامل ہے

کرنل حافظ کاشف راشد

بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں فری میڈیکل کیمپوں میں عوام کو طبی سہولتیں فراہم کی گئیں، نجینگ ہسپتال خضدار میں فری میڈیکل کیمپ کی افتتاحی تقریب سے خطاب

خضدار (نامہ نگار) کمانڈنٹ قلات اسکاؤٹس ایف سی کرنل حافظ کاشف راشد نے کہا ہے کہ ایف سی کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں میں انسانیت کی خدمت اولین ترجیحات میں شامل ہے ڈاکٹرز کو چاہیے کہ وہ عوام الناس کو علاج ومعالجے کی سہولتیں فراہم کرنے میں بھرپور کردار ادا کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجینگ ہسپتال خضدار میں ہیڈ کوارٹرز 33 ڈویژن کی نگرانی میں فرنٹیئر کور قلات اسکاؤٹس اور الابراہیم آئی ہسپتال کی جانب سے چار روزہ آئی فری میڈیکل کیمپ کی افتتاحی تقریب کے موقع پر ڈاکٹروں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا کمانڈنٹ قلات اسکاؤٹس کرنل حافظ کاشف راشد نے کہا کہ ایف سی نے حالیہ بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں بھی متعدد مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جن میں بڑے پیمانے پر عوام الناس کو علاج ومعالجے کی سہولتیں فراہم کی گئیں اس موقع پر فرنٹیئر کور قلات اسکاؤٹس کے ڈپٹی اسسٹنٹ ڈائریکٹر میڈیکل سروسز ڈاکٹر افیاض احمد نے فری آئی میڈیکل کیمپ کے سلسلے میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ آئی کیمپ میں الابراہیم آئی ہسپتال کراچی کے ماہر امراض چشم کے ڈاکٹرز کی چھ رکنی ٹیم فرائض انجام دے رہی ہے چھ سو کے قریب مریضوں کا معائنہ جب کہ ڈیڑھ سو سے زائد آنکھوں کے امراض میں مبتلا مریضوں کا آپریشن بھی کیا جائے گا کمانڈنٹ قلات اسکاؤٹس نے الابراہیم ہسپتال کراچی کے ڈاکٹرز اور نجینگ ہسپتال خضدار کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سعید احمد اور ایف سی قلات اسکاؤٹس کے ڈاکٹر افیاض کی کاوشوں کو بھی سراہا کمانڈنٹ قلات اسکاؤٹس نے کیمپ کا افتتاح ایک معمر مریض سے فیتہ کاٹ کر دا کر کروایا کیمپ میں ماہرین امراض چشم کے ڈاکٹر [illegible] قاضی ڈاکٹر محمد اشرف ڈاکٹر ریحان ڈاکٹر شاہ جہاں سمیت دیگر ڈاکٹرز مریضوں کا معائنہ کریںگے جب کہ الابراہیم ہسپتال کراچی کی جانب سے مریضوں کو مفت ادویات لینز چشمے اور آپریشن بھی کریںگے کمانڈنٹ قلات اسکاؤٹس کرنل حافظ کاشف راشد نے کہا کہ انسانیت کی خدمت سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے عنقریب قلات ڈویژن کے دیگر علاقوں میں بھی مفت آئی کیمپ اور جنرل کیمپ کا انعقاد بھی کریںگے ہم سے جتنا بھی ممکن ہوا عوام الناس کو ریلیف دیںگے ایف سی نے حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب میں بھی پاک فوج کے ساتھ مل کر ریلیف کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

معیاری تعلیم کے فروغ کیلئے مثبت پالیسیاں ترتیب دینا ناگزیر ہے

ڈاکٹر شفیق الرحمان

آج دنیا ماحولیاتی تبدیلی، قدرتی آفات اور وسائل کی کمی کی وجہ سے پریشانی سے دوچار ہے، وی سی جامعہ بلوچستان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معیاری تعلیم کے فروغ، ادارے کی ترقی اور معاملات کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مثبت پالیسیاں ترتیب دینا ناگزیر ہے۔ یہ بات جامعہ بلوچستان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمن نے جامعہ بلوچستان کی اکیڈمک کونسل کے 86ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ دور جدید کے تعلیمی تقاضوں اور تیز ترین ٹیکنالوجی کے ذرائع کو بروئے کار لاتے سمیت طلبا کو بہتر سمت کی جانب راغب کرنے کے لئے جامعہ بلوچستان نے اقدامات کو یقینی بنانے کے لئے تمام توانائیاں صرف کی ہیں، ہمیں تعلیم وتحقیق کی بدولت ترقی کی منازل طے کرنی ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ کارآمد تحقیق کو پروان چڑھانے کی اشد ضرورت ہے۔ جس کے مثبت اثرات معاشرے اور ماحول پر پڑ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا ماحولیاتی تبدیلی، قدرتی آفات اور وسائل کی کمی کی وجہ سے پریشانی سے دوچار ہے اور توانائی کے مستقبل ذرائع دریافت کرنے کے لئے کوششیں کی جارہی ہیں، اجلاس میں جامعہ کے پرووائس چانسلر ڈاکٹر عین الدین آغا، ڈین فیکلٹیز، صوبائی محکمہ جات کے نمائندگان، سینئر اساتذہ، جامعہ کے رجسٹرار سمیت کونسل کے دیگر اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں ماہرین نے اپنی مثبت رائے پیش کی، قبل ازیں اجلاس میں علمی وتحقیقی سرگرمیوں کے فروغ، شعبہ جات کی کارکردگی، معیاری تعلیم کے فروغ، مستقبل کے تعلیمی پروگرامز ترقیاتی منصوبے اور مختلف معاملات کا جائزہ لیا گیا اور مختلف فیصلے کئے گئے۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کی سہولت کیلئے ایرانی سرحد جاگی باڈر جلد کھولیں گے، ڈی سی کیچ

بلیدہ زامران کے معتبرین کی ملاقات سرحد کی بندش سے مشکلات سے آگاہ کیا

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ میجر ر بشیر احمد بڑیچ سے منگل کے روز بلیدہ زامران کے عمائدین ومعتبرین پر مشتمل اعلیٰ سطحی وفد نے حافظ ناصرالدین .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 10 پر

زامرانی کی قیادت میں ڈی سی آفس تربت میں ملاقات کی۔ اس موقع پر پاک ایران سرحد کے مقام پر جاگی باڈر پوائنٹ کو کاروبار کے لیے کھولنے اور دیگر عوامی مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران وفد نے ملاقات کے دوران کہا کہ جاگی باڈر کاروبار کا ایک اہم اور مرکزی پوائنٹ رہا ہے جہاں ضلع کیچ سمیت مکران بھر کے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے اور اسکے علاوہ جاگی باڈر کا راستہ ضلع کیچ کے عوام کیلئے ایک بہترین اور مختصر ترین راستہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاگی باڈر کی بندش سے عوام بہت مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، اور شدید تکلیف میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ ہمارے سرحدی علاقوں میں روزگار کے کوئی اور ذرائع نہیں ہیں لہذا عوامی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انتظامیہ جاگی زامران باڈر کو کھولیں تاکہ عوامی مشکلات کم ہوسکیں۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر کیچ ریٹائرڈ میجر بشیر احمد نے وفد کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ عنقریب جاگی باڈر کراسنگ پوائنٹ کو بطور کاروبار روزگار کے لیے بہت جلد کھول دیا جائیگا۔ اس دوران انہوں نے وفد کو یقین دہانی کرتے ہوئے کہا کہ وہ عوامی مفادات کیلئے ہمیشہ کوشاں ہیں اور عوام کے مفاد کو ملحوظ خاطر رکھ کر کام کرتے رہیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 SEP 2022 Page No. 8

نوجوانوں کے روشن مستقبل کیلئے تعلیمی اداروں کا کلیدی کردار ہے، شزہ فاطمہ خواجہ

وزیراعظم نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنے اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھا رہی ہے

معاون خصوصی برائے یوتھ افیئرز کا جامعہ بلوچستان کا دورہ، وائس چانسلر سے ملاقات، یوتھ ڈویلپمنٹ سینٹر کا افتتاح کیا

کوئٹہ(پ ر) وزیراعظم پاکستان یوتھ افیئرز کی اسپیشل اسسٹنٹ مس شزہ فاطمہ خواجہ نے ایک وفد کے ہمراہ جامعہ بلوچستان کا تفصیلی دورہ کیا انہوں نے جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمان سے ملاقات کی ملاقات کے دوران جامعہ بلوچستان کے تعلیمی، تحقیقی سرگرمیوں، ترقیاتی منصوبوں، مستقبل کے پروگرامز سمیت صوبائی و ملکی تعلیمی نظام، مشترکہ تعلیم و تحقیق کے فروغ، جدید ٹیکنالوجی کے ذرائع سے استفادہ سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا بعد ازاں جامعہ بلوچستان میں قائم یوتھ ڈویلپمنٹ سینٹر کا باقاعدہ طور پر محترمہ شزہ فاطمہ خواجہ نے افتتاح کیا انہوں نے سینٹر کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا اور کہا کہ نوجوان کسی بھی ملک کا مستقبل ہوتے ہیں ہمارے ملک پاکستان میں ساٹھ فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے اور انہیں بہتر سمت کی جانب راغب کرنے کے لئے تعلیمی ادارے انتہائی اہم کردار ادا کر رہے ہیں یہ ایک خوش آئند اقدام ہے کہ جامعہ بلوچستان اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور طلبہ کے روشن مستقبل کی جانب راغب کرنے کے لئے کوشاں ہیں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان ملک کے نوجوانوں کے بہتر مستقبل اور نسل نو کو اعلیٰ تعلیم و تحقیق کے مواقع اور جدید ٹیکنالوجی کے ذرائع سے استفادہ کرنے کے لئے کوشاں ہیں اس سے قبل انہوں نے دو نئی بسوں کی چابیاں جامعہ کے وائس چانسلر کو پیش کیں اور جامعہ کے آفس آف ریسرچ اینوویشن اینڈ کمرشلائزیشن (ORIC)، شعبہ آئی ایم ایس سمیت دیگر شعبہ جات کا دورہ کیا وائس چانسلر نے انکا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ بلوچستان صوبے میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کو ممکن بنانے کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔

Century Express Quetta

بلوچستان کے 2 اضلاع میں ڈینگی وائرس کے مزید 64 کیس سامنے آ گئے

ضلع کیچ میں رواں ہفتے کے دوران 49 جبکہ گوادر میں 15 کیس رپورٹ ہوئے

اسہال، ہیضہ، ملیریا، آنکھوں اور جلد کے انفیکشن کے 37 ہزار کیس رپورٹ، محکمہ صحت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے دو اضلاع میں ڈینگی وائرس کے مزید 64 کیسز سامنے آ گئے، ایک ہفتے کے دوران اسہال، ہیضہ، ملیریا، آنکھوں اور جلد کے انفیکشن، سانس کی بیماروں سمیت دیگر امراض کے 37 ہزار 9 سو 60 کیسز رپورٹ ہوئے (باقی صفحہ 4 نمبر 21)

ہیں۔ محکمہ صحت بلوچستان کی جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے ضلع کیچ سے رواں ہفتے 49 جبکہ گوادر سے ڈینگی بخار کے 15 کیس رپورٹ ہونے کے بعد رواں سال مجموعی کیسز کی تعداد 3128 ہوگئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ شرح گزشتہ 7 سالوں کے کیسز کی نسبت سب سے زیادہ ہے اس سے قبل گزشتہ سال 2304 اور 2020 میں 1063 کیسز رپورٹ ہوئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق صوبے میں سب سے زیادہ کیسز کیچ سے 2752 جبکہ گوادر سے 376 رپورٹ ہوئے ہیں جبکہ صوبے کے دیگر کسی علاقے میں رواں سال ڈینگی کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہو صوبے کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں 15 ستمبر سے 22 ستمبر تک اسہال کے 10 ہزار 660، ہیضہ کے 674، سانس کے امراض 11 ہزار 108، جلد کے امراض کے 10 ہزار 4 سو 35، آنکھوں کے انفیکشن کے 1 ہزار 2 سو 30 ملیریا کے 3 ہزار 6 سو 86، ٹائی فائیڈ کے 124 ہیپاٹائٹس کے 33 جبکہ ڈینگی 10 کیس رپورٹ ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق محکمہ صحت کی جانب سے بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپس منعقد کئے جا رہے ہیں اب تک مجموعی طور پر 2147 کیمپس میں 5 لاکھ 12 ہزار 6 سو 35 افراد کو طبی سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

کمیٹی نے لاپتہ افراد کمیشن سے 10 سالہ تحریری رپورٹ مانگ لی

وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کی زیر صدارت جبری گمشدگی اور لاپتہ افراد کے حوالے سے قائم کابینہ کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس، وفاقی وزراء کی شرکت

تمام متاثرین کمیشن کی کارکردگی سے مطمئن نہیں، کمیٹی، خواتین کی جنسی ہراسگی کے الزامات بارے ان کیمرہ اجلاس بلانے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) جبری گمشدگی اور لاپتہ افراد کے حوالے سے قائم کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے جسٹس ریٹائرڈ جاوید اقبال کو آگاہ کیا ہے کہ تمام متاثرین کمیشن کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہیں۔ وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کی زیر صدارت جبری گمشدگی اور لاپتہ افراد کے حوالے سے قائم کابینہ کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ، وفاقی وزیر برائے سائنس اور ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ، وفاقی وزیر شازیہ مری، جسٹس ریٹائرڈ فضل الرحمان اور جسٹس ریٹائرڈ ضیاء پرویز شریک ہوئے۔ اجلاس بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

میں جسٹس ریٹائرڈ جاوید اقبال اور لاپتہ افراد بارے قائم کمیشن کے ممبران شریک ہوئے اور رپورٹ پیش کی۔ کمیٹی نے جسٹس ریٹائرڈ جاوید اقبال کو آگاہ کیا کہ تمام متاثرین کمیشن کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہیں۔ کمیٹی نے لاپتہ افراد بارے قائم کمیشن سے گزشتہ دس سالوں کی تحریری رپورٹ جمع کرانے کا کہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 SEP 2022 Page No. 9

روڈ انفراسٹرکچر کی بہتری کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں، علی اکبر بلوچ

جاری تمام ترقیاتی منصوبوں میں معیار اور شفافیت اولین ترجیح ہونی چاہیے، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات

پی ایس ڈی پی سبی زون میں شامل روڈ سیکٹرز اسکیمات کے حوالے ڈویلپمنٹ سب کمیٹی کا جائزہ اجلاس

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ کی زیر صدارت پی ایس ڈی پی 22-2021 اسکیمات میں شامل سبی زون میں شامل روڈ سیکٹرز اسکیمات کے حوالے ڈویلپمنٹ سب کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں چیف انجینئر ڈیزائن سجاد بلوچ اور محکمہ پی اینڈ ڈی کے نمائندے کے علاوہ سبی ڈویژن اور نصیر آباد ڈویژن کے ضلعی انجینئر آفیسران نے شرکت کی اجلاس میں سبی ڈویژن اور نصیر آباد ڈویژن کے مختلف اضلاع میں روڈ سیکٹرز کی اسکیمات پر پیش رفت سے متعلق تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ نے جاری اسکیمات پر پیش رفت سے متعلق اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سبی اور نصیر آباد ڈویژن میں حالیہ بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں کے باوجود محکمہ مواصلات و تعمیرات محنت اور لگن سے جاری ترقیاتی اسکیمات کو مکمل کرنے میں جڑی ہوئی ہے نصیر آباد ڈویژن میں روڈ انفراسٹرکچر کو گراں قدر نقصان پہنچا ہے جنکی بحالی ایک چیلنج سے کم نہیں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ سبی زون میں جاری ترقیاتی اسکیمات کو اپنے وقت مقررہ پر مکمل کیا جائے تاکہ دونوں ڈویژن کے عوام کو روڈ انفراسٹرکچر کی بہترین سہولیات میسر ہوں، انہوں نے کہا کہ صوبے میں روڈ انفراسٹرکچر کی بہتری سے صوبے کے زمیندار کاروباری حضرات صحت و تعلیم سے جڑے افراد پر مثبت اثرات مرتب ہونگے جسکی وجہ سے صوبہ ترقی کی جانب گامزن ہوگا انہوں متعلقہ محکمے کے تمام انجینئر آفیسران کو ہدایات دی کہ صوبے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر معیار اور شفافیت اولین ترجیح ہونی چاہیے

Century Express Quetta

ہرک سیلاب سے متاثرہ ریلوے پل کی مرمت کا کام شروع

پل بحال ہونے کے بعد کوئٹہ سے ٹرینوں کی آمدورفت شروع ہوجائیگی، جلد این ایل سی کی بھاری مشینری پہنچ جانے کے بعد کام کی رفتار میں تیزی آجائیگی

سیلاب سے متاثرہ سبی جیکب آباد، نوشکی دالبندین ریلوے ٹریکس کی مرمت بھی جاری، کوچ مالکان نے اندرون ملک شہروں کے کرائے چھ سے سات ہزار کردیئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بولان کے علاقے ہرک میں سیلابی ریلے میں گرنے والے ریلوے کے پل کی مرمت کا کام شروع کردیا گیا، پل بحال ہونے کے بعد کوئٹہ سے ٹرینوں کی آمدورفت شروع ہوجائے گی۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلویز نثار احمد خان نے بتایا ہے کہ سیلابی ریلے کے نتیجے میں گرنے والے ہرک ریلوے پل کی مرمت کا کام این ایل سی کو دیا گیا ہے، این ایل سی نے پل کی تعمیر کیلئے ابتدائی کام شروع کردیا ہے جلد بھاری مشینری ہرک پہنچ جانے کے بعد تعمیراتی کام میں تیزی آجائے گی، انہوں نے بتایا کہ پل کی تعمیر کا کام 31 دسمبر تک مکمل ہونے کا امکان ہے جس کے بعد کوئٹہ سے ٹرینوں کی آمدورفت شروع ہوجائے گی انہوں نے بتایا کہ سیلاب سے متاثرہ سبی جیکب آباد، نوشکی، دالبندین ریلوے ٹریکس کی مرمت کا کام بھی جاری ہے جس میں مزید پندرہ روز کا وقت لگ سکتا ہے، دونوں ٹریکس کی مرمت مکمل ہونے کے ٹرینوں کی آمدورفت شروع کردی جائے گی، انہوں نے بتایا کہ ہرک پل کی تعمیر کا کام مکمل ہونے تک جعفر ایکسپریس اور بولان میل کوئٹہ سے چلائی جائیں گی۔ دوسری جانب کوچز مالکان نے اندرون ملک کے مختلف شہروں کے کرائے چھ سے سات ہزار کر دیئے گئے مسافر اور قلی پریشان۔ کوئٹہ سے ٹرین سروس معطل ہوئی تو اسٹیشن ویران ہوگیا مسافروں کے سامان کا بوجھ اٹھانے والے قلیوں کو بھی معاشی مشکلات ستانے لگیں۔ روزگار نہ ہونے کے باعث قلی ویران اسٹیشن پر پریشان بیٹھے ان ہی میں سے 50 سالہ محمد حیات بھی ٹرین سروس بند ہونے کے باعث فاقوں پر مجبور ہوگیا جس کا کہنا تھا کہ وہ سریاب روڈ چکی شاہوانی میں کرائے کے کچے مکان میں چھ بچوں کے ساتھ رہائش پذیر ہے۔ کورونا کے ایام میں تو کسی نہ کسی طرح سے انہیں امداد مل جایا کرتی تھی مگر اب تو کسی نے پوچھا تک نہیں ریلوے اسٹیشن پر اسی امید پر بیٹھتے ہیں کہ کوئی مخیر شخص آکر ان کی مدد کردے گا مگر وہ شام کو اپنا سامان لیکر چلتے بنتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 23 SEP 2022 Page No/ 10

Bullet No. 3

وفاقی حکومت اور این جی اوز کے تعاون کے بغیر صوبے کو دوبارہ آباد نہیں کرسکتے، ارکان اسمبلی

وفاق صرف 10 ارب روپے دے رہا، جو صوبے کے ساتھ مذاق ہے، بات چیت کیلئے پارلیمانی کمیٹی بنائی جائے، ارکان کا اظہار خیال

ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل کی زیر صدارت اجلاس، مائیک سسٹم خراب، ٹرانس جینڈر رائٹس ایکٹ سے متعلق قرارداد پر بحث نمٹائی نہ جاسکی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ایک بار پھر بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں کی بازگشت سنائی دی، وفاقی حکومت اور این جی اوز کے تعاون کے بغیر بارشوں اور سیلاب سے تباہ حال صوبے کو دوبارہ آباد نہیں کرسکتے پارلیمانی کمیٹی بنا کر وفاق سے بات کرکے بلوچستان کے لوگوں ریلیف فراہم کرنے کے لئے بات کی جائے، ارکان کا موقف، اسمبلی کا مائیک سسٹم خراب ہونے پر ٹرانس جینڈر پرسنز پروٹیکشن آف رائٹس ایکٹ سے متعلق قرارداد پر بحث نمٹائی نہ جاسکی، دو توجہ دلاؤ نوٹس بحث کے بعد نمٹا دیے گئے، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو ایک گھنٹہ چالیس منٹ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں پشتونخوامیپ کے رکن اسمبلی نصر اللہ زیرے نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے صوبائی وزیر داخلہ وقبائلی امور کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دنوں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے کوئٹہ کے مین سٹی نالہ میں منشیات فروشوں اور نشہ کرنے والے افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کیا گیا جو ایک مستحسن اقدام ہے لیکن دوسری جانب منشیات کے عادی افراد سٹی نالے سے نکل کر شہر بھر میں پھیل گئے ہیں جس کی وجہ سے کوئٹہ اور اس کے مضافات میں چوری کی وارداتیں بڑھ گئی ہیں اور لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے انہوں نے استفسار کیا کہ حکومت نے منشیات کے عادی افراد کے خلاف اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل فراہم کی جائے، صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر کوئٹہ میں منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے گزشتہ دنوں سٹی نالے میں پولیس کی کارروائی کے دوران مارے جانے والے ملزمان نہ صرف منشیات فروشی میں ملوث تھے بلکہ وہ دیگر سنگین جرائم میں بھی مطلوب تھے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کیلئے بھی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں شہری منشیات کے عادی افراد کی موجودگی کی نشاندہی کریں کارروائی کی جائے گی، بعد ازاں توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن میر عارف جان محمد حسنی نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات میں قلی کی خالی اسامیوں پر ٹیسٹ وانٹرویو مکمل ہونے کے باوجود تقرر نامے جاری نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں انہوں نے استفسار کیا کہ کیا محکمہ سی اینڈ ڈبلیو قلی کی خالی اسامیوں کو ختم کرنے کا ارادہ تو نہیں رکھتا اس بابت مکمل تفصیل فراہم کی جائے، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ محکمہ میں 2229 قلی کی اسامیاں خالی تھیں سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان کی حکومت کے دوران محض تین سے چار اضلاع کے علاوہ باقی تمام اسامیوں کو ختم کرکے لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے 22 سو خاندانوں سے روزگار چھینا گیا۔ موجودہ حکومت عوام دوست وزیر اعلیٰ کی قیادت میں قلی کی تمام اسامیوں پر میرٹ کے مطابق تعیناتیاں عمل میں لائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ چاغی میں چن چن کر جن لوگوں کو تعینات کیا گیا ہے جنہوں نے بلوچستان ہائی کورٹ سے اسٹے لے رکھا ہے، رکن اسمبلی عارف جان محمد حسنی سے درخواست ہے کہ وہ اسٹے واپس لیں تاکہ حکومت میرٹ پر ان اسامیوں پر تعیناتیاں کرے ہم کسی سے ناانصافی نہیں ہونے دیں گے انہوں نے کہا کہ قلی کی 2229 اسامیوں کے حوالے سے حکومت عدالت سے بھی رجوع کرے گی، بعد ازاں توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا۔ اجلاس میں بی این پی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بیرون ملک سے ٹماٹر اور پیاز کی درآمد سے مقامی زمینداروں کو نقصان ہو رہا ہے صوبے کے زمینداروں کے پاس اتنی مقدار میں پیاز، ٹماٹر اور سیب موجود ہے جو ملک کے آئندہ ڈھائی سے تین ماہ کے لئے کافی ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت نے بغیر ڈیوٹی افغانستان اور ایران سے زرعی اجناس درآمد کرنے کی اجازت دی ہے روزانہ سینکڑوں ٹرک پیاز، سیب اور ٹماٹر ایران اور افغانستان سے درآمد کئے جارہے ہیں جس سے زمینداروں کو معاشی طور پر نقصان ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے کئی اضلاع میں اب تک بجلی بحال نہ ہوسکی ہے دوسری جانب کیسکو زمینداروں کے بل معاف کرنے کے بجائے ان کے کنکشن منقطع کررہی ہے اس وقت صوبے میں گندم کی بوائی کا سیزن ہے ایک طرف سیلاب نے فصلوں کو تباہ کیا ہے تو دوسری طرف بجلی منقطع ہونے سے زمینداروں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوا ہے، انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ رولنگ دیں کہ بلوچستان میں جو چار زرعی اجناس موجود ہیں ان کی فی الحال درآمد پر پابندی عائد کی جائے اگر درآمد کیا جانا مقصود بھی ہو تو اس پر ڈیوٹی لگائی جائے، ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں ارکان اسمبلی پر مشتمل وفد اسلام آباد جاکر وفاقی حکومت سے سیلابوں اور بارشوں سے ہونیوالے زرعی نقصانات سے متعلق بات کرے۔ صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی نور محمد دمڑ نے پوائنٹ آف آرڈر پر کہا کہ زیارت میں پہلے بھی گیس پریشر نہ ہونے کے برابر تھا لیکن بارشوں کے بعد گیس کی سپلائی بند کردی گئی ہے جو اب تک بند ہے انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ جی ایم سوئی سدرن گیس کو طلب کرکے ان سے وضاحت لیں۔ پشتونخوامیپ کے اسمبلی نصر اللہ زیرے نے کہا کہ کوئٹہ کے اطراف میں گیس پریشر نہ ہونے کے برابر ہے ماضی میں بلوچستان میں نئے کنکشنز پر پابندی عائد کی گئی تھی جو اب بھی برقرار ہے نئے کنکشنز پر عائد پابندی فوراً ہٹائی جائے۔ صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے پوائنٹ آف آرڈر پر کہا کہ پنجاب سے بلوچستان لائی جانے والے کھاد کے ٹرک روکے جارہے ہیں گزشتہ روز کسٹم نے رکھنی میں کروڑوں روپے کی کھاد کے دو ٹرک قبضے میں لے اور جواز یہ اختیار کیا جارہا ہے کہ یہ کھاد افغانستان اسمگل کی جارہی تھی حالانکہ یہ کھاد صوبے کے مختلف علاقوں میں سپلائی کی جارہی تھی رکھنی سے سرحد بھی دور ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ 132 اسکولوں کو بحال کردیا گیا ہے صوبے میں شاہراہوں کی تباہی سے 400 ارب روپے کا نقصان ہوا ہے تاہم وفاق ہمیں صرف 10 ارب روپے دے رہا ہے جو صوبے کے ساتھ مذاق ہے۔ صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ بلوچستان میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لئے وفاق سے بات چیت کیلئے پارلیمانی کمیٹی بنائی جائے جو وفاق میں فوڈ سیکورٹی، کامرس اور توانائی کے وزراء سے ملاقات کرکے بلوچستان کے لوگوں کو ریلیف فراہم کرے، انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت اور این جی اوز کے تعاون کے بغیر صوبے کو دوبارہ آباد نہیں کرسکتے، انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ صوبے کے انفرا اسٹرکچر و زراعت کو بحال اور بجلی کے شارٹ فال کو دور کرنے کے لئے اقدامات اٹھاتے ہوئے صوبے میں آنے کے بحران پر قابو پانے کیلئے اقدامات کرے۔ پشتونخوامیپ کے رکن اسمبلی نصر اللہ زیرے نے کہا کہ قلعہ سیف اللہ میں 17 ارب روپے سے تعمیر ہونے والے ڈیم میں ریخ ہوئی ہے جس کی وجہ سے ہزاروں لوگ دیگر علاقوں کو منتقل ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیر آبپاشی اپنی سربراہی میں ایک ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دے جو ڈیم کا معائنہ کرکے ایوان میں رپورٹ پیش کرے اور ڈیم کی تعمیر میں غفلت کے مرتکب افراد کو سزا دی جائے صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد خان لہڑی نے کہا کہ انہوں نے مکورہ ڈیم کا معائنہ کیا ہے ٹیکنیکل ٹیم وہاں موجود ہے ڈیم کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن اصغر ترین نے اپنی قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے ٹرانس جینڈرز پرسن پروٹیکشن آف رائٹس ایکٹ 2018ء جو کہ ملک بھر میں نافذ کیا گیا ہے آئین کے آرٹیکل 230 کے تحت تشکیل پانے والے ملک کے موثر آئینی ادارے اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کے مطابق یہ قانون اسلامی احکامات اور شریعہ کے منافی ہے، وطن عزیز کے تمام مسالک کے جید علماء کرام اس متنازعہ قانون کو نہ صرف شریعت سے متصادم بلکہ ہم جنس پرستی جیسے حرام اور گناہ کے فروغ کا ذریعہ گردانتے ہیں، مزید براں آئین پاکستان کے آرٹیکل 227 اور شریعت ایکٹ 1991 کے مطابق کسی غیر شرعی قانون کا نفاذ ملک میں ممکن نہیں اور یہ قانون ایل جی بی ٹی کیو ایجنڈے کی تکمیل کا ذریعہ بھی ہے۔ لہٰذا یہ ایوان مذکورہ قانون کو ملک بھر میں نافذ کرنے کی نہ صرف پرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے بلکہ صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر وفاقی حکومت سے رجوع کرکے ٹرانس جینڈرز پرسن پروٹیکشن آف رائٹس ایکٹ 2018ء جیسے متنازعہ قانون کو فی الفور کالعدم قرار دینے کے لئے عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے تاکہ دینی سماجی و مذہبی حلقوں اور عوام الناس میں پائی جانے والی شدید بے چینی اور اضطراب کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔ اپنی قرارداد کی موزونیت پر اظہار خیال کرتے ہوئے اصغر ترین نے کہا کہ مذکورہ بل کو 2018 میں قومی اسمبلی سے منظور کیا گیا، جمعیت نے اس وقت بھی اس بل کی مخالفت کی تھی بل میں اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو نظر انداز کیا گیا ہے مذکورہ بل ملک میں رہنے والوں کو جنس تبدیل کرنے کی اجازت دیتا ہے، بلوچستان اسمبلی وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ مذکورہ بل کو کالعدم قرار دیا جائے۔ بی این پی کی رکن اسمبلی شکیلہ نوید دہوار نے کہا کہ ٹرانس جینڈر ایکٹ ٹرانس جینڈرز کے ساتھ معاشرے میں برتے جانے والے امتیازی سلوک کے خاتمے کے لئے لایا گیا ہے، مذکورہ ایکٹ میں ٹرانس جینڈرز کو روزگار، تعلیم اور معاشرے میں ان کو وہ مقام دلایا گیا جن کے وہ حقدار ہیں، اس ایکٹ میں جنس تبدیل کرنے کے حوالے سے کوئی بات نہیں۔ اجلاس میں بلوچستان اسمبلی کو اپوزیشن لیڈر ملک سکندر ایڈووکیٹ نے کہا کہ مذکورہ ایکٹ روایتی مسلمان معاشرے میں بگاڑ اور خرابیاں پیدا کرنے کے لئے لایا گیا ہے ملک کا آئین اسلام اور اسلامی اقدار کے خلاف کوئی بھی قانون بنانے کی اجازت نہیں دیتا اجلاس جاری تھا اس دوران اسمبلی میں بجلی بند ہونے سے مائیک سسٹم خراب ہوگیا جس پر ڈپٹی اسپیکر نے اسمبلی کا اجلاس ہفتہ 24 ستمبر تک ملتوی کردیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 SEP 2022 Page No. 1

حکومت سے طے شدہ معاملات اور مطالبات کے احکامات جاری کیے جائیں، سیاسی جماعتیں

جمہوری مزاحمت روکنا کسی کے بس میں نہیں، خالقداد شہید و انصاف نہیں ملا، چہلم پر جلسے سے اصغر اچکزئی، رحیم زیارتوال، احمد جان، ودیگر کا خطاب

ہرنائی (نامہ نگار) خوست میں فورسز کی فائرنگ سے نوجوان سیاسی کارکن خالقداد بابر کی شہادت کے چہلم کے موقع پر جلسہ عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر و پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ جس کے مہمان خصوصی پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرحیم زیارتوال تھے۔ جلسہ سے اصغر خان اچکزئی، عبدالرحیم زیارتوال، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان خان، عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر ولی داد میانی، پشتون تحفظ موومنٹ کے وہاب خان کاکڑ، جمعیت علماء اسلام کے تحصیل امیر مولوی حسن شاہ، تحریک انصاف کے عبدالحکیم، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے حافظ عطاء محمد نے خطاب کیا۔ مقررین نے شہید خالق داد بابر کو ان کی قربانی پر زبردست خراج عقیدت اور زخمی ہونے والے نوجوانوں، سیاسی کارکنوں، دھرنا کمیٹی اور عوام کو جمہوری مزاحمتی تحریک چلانے پر داد و تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید کی قربانی اور عوام کی شعور و بیداری اور دھرنا کمیٹی کی استقامت و حکمت عملی سے طویل جمہوری مزاحمتی اور احتجاجی تحریک ممکن ہوئی اور عوام و سیاسی پارٹیوں میں مشترکہ قومی سیاسی تحریک اور ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونے کے امکانات پیدا ہوئے۔ جس نے اس اذیت ناک صورتحال سے عوام کے نجات کی بنیاد فراہم کی ہے۔ مقررین نے کہا کہ 40 روز سے جاری جمہوری احتجاجی تحریک اور دھرنا کمیٹی کے مطالبات تسلیم کرنے کے حوالے سے حکومتی مذاکراتی کمیٹی کے ساتھ طے ہونے والے معاملات اور مطالبات کے حل کے احکامات فی الفور جاری کیے جائیں، اس سلسلے میں تاخیری حربے اور رکاوٹیں تحریک کو مزید دوام دینے کا سبب بنے گی کیونکہ عوام اور دھرنا کمیٹی کے تمام مطالبات آئینی و قانونی اور جمہوری ہیں۔ لیکن خالقداد شہید کو انصاف نہیں ملا اور زخمیوں کی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی ہے اور ضلع ہرنائی اور خوست کے عوام اور تمام عوامی آبادی آج بھی مورچوں سے یرغمال، لیویز تھانوں پر قبضہ برقرار اور سول انتظامیہ اپنی قانونی اختیارات سے بیدخل اور مفلوج ہے۔ مقررین نے کہا کہ خوست میں رونما ہونے والے واقعات بھی استعماری و پشتون دشمن پالیسیوں اور واقعات کا تسلسل ہیں یہی وجہ ہے کہ پشتونخوا وطن میں باجوڑ، سوات، وزیرستان سے لیکر خوست ہرنائی تک عوام کی جمہوری مزاحمت جاری ہے جس کا راستہ روکنا ریاست کے استعماری و آمرانہ قوتوں کے بس کی بات نہیں۔ مقررین نے کہا کہ وقت و حالات کا تقاضا اور عوام کا مطالبہ یہ ہے کہ پشتون قومی تحریک کی پارٹیاں جمہوری محاذ تشکیل کرکے عوام کا سیاست اور پارٹیوں پر اعتماد بحال کریں۔ کیونکہ ہماری سیاست اور سیاسی پارٹیوں کی کمزوری و مصلحت اور عوام پر اعتماد کی کمزوری ان استعماری و آمرانہ قوتوں کی طاقت بنی ہے اور عوام اور سیاسی کارکن ریاستی دہشت گردی اور جبر کا شکار ہیں۔ اور اس سے نجات درست سیاسی صف بندی اور عوامی اعتماد پر ہی سیاسی جدوجہد سے ممکن ہے۔

ٹرانس جینڈر ایکٹ سے بے راہ روی عام ہوگی

قوم اسلام اور آئین کے منافی قانون سازی قبول نہیں کرے گی، جمعیت (ن)

یہ بل اللہ کے دین سے کھلا مذاق ہے، ایکٹ کے خلاف جمعیت نظریاتی کی احتجاجی ریلی سے مولانا لونی، قاری مہراللہ اور دیگر کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام (نظریاتی) ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام ٹرانس جینڈر ایکٹ کے خلاف احتجاجی ریلی مولانا عبدالقادر لونی ضلعی امیر مولانا قاری مہراللہ کے قیادت میں نکالی گئی ریلی مختلف شاہراہوں سے ہوتے ہوئے باچاخان چوک پر احتجاجی جلسہ عام ہوا۔ احتجاجی جلسہ عام سے جمعیت علما اسلام نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی ضلعی امیر مولانا قاری مہراللہ مرکزی

خلاف ورزی اور سرکاری مشینری کے استعمال کے معاملے پر عمران خان اور وزیر اعلیٰ کے پی محمود خان کے خلاف نوٹسز کی سماعت جمعرات کے روز ہوئی۔ کیس کی سماعت ممبر سندھ نثار درانی کی سربراہی میں چار رکنی کمیشن نے کی، الیکشن کمیشن کے ممبر بلوچستان نے بتایا ہے کہ ہم نے مجموعی طور پر مختلف حلقوں میں خلاف ورزیوں پر نوٹس جاری کیے ہیں، سرکاری مشینری اور ہیلی کاپٹر کا بے دریغ استعمال کیا گیا ہے اور تمام صوبائی سرکاری مشینری وزیر اعلیٰ کے ہاتھ میں ہے الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ عمران خان کی جانب سے کسی کے پیش نہ ہونے پر دوبارہ نوٹس بھجوایا جائے جس کے بعد عمران خان اور محمود خان کے خلاف کیس کی سماعت 29 ستمبر تک ملتوی کردی گئی ہے۔

طوفانی بارشوں اور سیلاب نے ضلع کچھی کو شدید نقصان پہنچایا، سردار رند

ڈھاڈر (پ ر) سینئر سیاستدان رند قبائل کے سربراہ و رکن صوبائی اسمبلی سردار یار محمد رند نے کہا کہ مون سون کے نتیجے میں آنے والی طوفانی بارشوں اور سیلاب نے پورے ضلع کچھی کو ہر لحاظ سے شدید نقصان پہنچایا ہے جس کے نتیجے میں پورا انفرا اسٹرکچر تباہ ہوا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈھاڈر میں سیلاب سے شدید متاثر ہونے والے دیہی علاقوں خانواہ پیر دوپاسی اور نغاری چاکر ماڑی میں نقصانات کا جائزہ لینے کے موقع پر صحافیوں سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہی اس موقع پر سردار زادہ میر جہرگ رند اور علاقائی معتبرین وڈیرہ محمد شریف کھوسہ میر محمد بخش شاہوانی وڈیرہ علی احمد رند، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کچھی لیاقت علی رند اور دیگر شخصیات انکے ہمراہ تھے اسسٹنٹ کمشنر ڈھاڈر فہد شاہ راشدی نے انھیں سیلاب سے پہنچنے والے نقصانات اور متاثرین کی امداد اور بحالی سے متعلق تفصیل سے آگاہ کیا دورے کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ بارشوں اور سیلاب میں بڑے پیمانے پر انسانی آبادیوں کو شدید متاثر کیا ہے اور انکے گھر مال مویشیوں زرعی زمینوں رابطہ پل سڑکوں اور باندات بھی پانی کی نظر ہوئے ہیں جس سے غریب متاثرین کھلے آسمان تلے آگئے ہیں اور تپتی دھوپ میں زندگی بسر کر رہے ہیں ایسی تشویشناک صورتحال میں ہم ہر سطح پر لوگوں کی امداد اور بحالی کے لیے کوشاں ہیں اور میں ذاتی طور پر متاثرین کو خوراک ادویات کے علاوہ انکو سر چھپانے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھوں گا جبکہ ضلعی انتظامیہ اپنے محدود وسائل کے اندر رہ کر کام کر رہی ہے جو کہ اتنے بڑے وسیع علاقے کے لیے انتہائی ناکافی ہے حکومت بلوچستان سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انسانی ہمدردی کے تحت متاثرین کو ہنگامی بنیادوں پر امدادی سرگرمیاں جاری رکھنے کے لیے مزید فنڈز اور خوراک کے علاوہ موسم کی شدت سے بچاؤ کے لئے ٹینٹ بھی فراہم کرے۔ انہوں نے ڈھاڈر کے متاثرہ علاقوں خانواہ پیر دوپاسی اور نغاری چاکر ماڑی کو سیلاب سے محفوظ بنانے کے لئے اپنے فنڈز سے حفاظتی بندات تعمیر کرنے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ جلد ہی پورے حلقے کا دورہ کروں گا تاکہ نقصانات کا پورا اندازہ لگایا جاسکے انہوں نے کہا کہ ضلع کچھی میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے اور بحالی کے کاموں میں تعاون کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومت سے بات چیت کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 SEP 2022 Page No/ 12

قومی وسائل کا تحفظ مضبوط سیاسی جماعت ہی کرسکتی ہے، رحمت بلوچ

ریکوڈک خفیہ معاہدہ کرکے قومی امانت میں خیانت کی گئی، عصرانے سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر میر رحمت صالح بلوچ، صوبائی کابینہ اور ورکنگ کمیٹی کی جانب سے ورکنگ کمیٹی کے ارکان کے اعزاز میں عصرانہ دیا گیا جس میں مرکزی صوبائی عہدیدار/ارکان، ضلعی تنظیم اور بی ایس او پجار کے رہنماؤں نے شرکت کی میر رحمت صالح بلوچ صوبائی ترجمان علی احمد لانگو صوبائی خواتین سیکرٹری کلثوم نیاز بلوچ بی ایس او پجار کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری ابرار برکت بلوچ اور ورکنگ کمیٹی کے رکن خدائے رحیم لہڑی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ وطن قدرتی وسائل سے مالا مال ہے طویل ساحل قیمتی و نایاب معدنیات تیل و گیس کے ذخائر، زراعت کے حوالے سے گرم و سرد موسم، تجارت کیلئے بہترین سرحدی علاقے قومی امانت ہیں جس پر سازشوں کے گہرے بادل ہیں ملک کی اشرافیہ و صوبے کے وطن و عوام مخالف عناصر ملوث ہیں۔ قومی اکابرین نے انہی عناصر کے خلاف 1920 سے شعوری سیاست وجدوجہد کا آغاز کیا جس کی آبیاری اکابرین نے کمٹمنٹ فکرو نظریے کو فروغ دے کر کا نیشنل پارٹی قومی اکابرین کی شعوری سیاست کا تسلسل ہے جو عام عوام کو طاقت کا محور قرار دیتی ہے مقررین نے کہا کہ قومی امانت کو مضبوط و مستحکم سیاسی جماعت کے ذریعے تحفظ دیا جاسکتا ہے آج ریکوڈک کو خفیہ معاہدے کی نذر کرکے بلوچ قومی امانت میں خیانت کی گئی جو کسی صورت قبول نہیں پارٹی کو مکمل طور پر ادراک ہے کہ سیاسی شعور اور علم وعمل سے آراستہ ہوئے بغیر قومی امانت کا دفاع نہیں کیا جاسکتا سیلاب سے زیادہ حکومت اور نام نام نہاد عوام کیلئے خطرناک ہیں متاثرین کو امداد دینا ان کے بس کی بات نہیں اس موقع پر نیشنل پارٹی کے نیاز بلوچ میران بلوچ ستار بلوچ سعد بلوچ عبدالاشاری نعیم بنگلزئی جلیل ایڈووکیٹ قیوم نجمن انیل بلوچ میر یعقوب لانگو یونس بلوچ ڈاکٹر طارق بلوچ سعید سالائی نصراللہ شاہوانی ڈاکٹر رمضان ہزارہ ڈاکٹر ہزارہ آصف جان شیخ سعدیہ بادینی فریدہ بلوچ نورینہ بلوچ سویرا لانگو غفار قمبرانی، عالم بنگلزئی عارف کرد عزیزہ سرپرہ عمر بلوچ سمیت دیگر موجود تھے۔

ملک میں فوری طور پر زرعی ایمرجنسی نافذ کی جائے، جام کمال

گندم کی فصل کیلئے فوری اقدامات کرکے بلڈوزر گھنٹے اور یوریا فراہم کی جائے، بیان

بیلہ (نامہ نگار) سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان نے کہا ہے کہ ملک میں سیلاب کی وجہ سے کافی نقصانات ہوئے ہیں جس کا سب سے زیادہ شکار کاشتکار طبقہ ہوا ہے بارش اور سیلابی ریلوں کے باعث زرعی اراضی، کاشتکاری کا نظام، بندات گھر ٹیوب ویلز سمیت سب کچھ تباہ ہوچکا ہے انہوں نے ملک میں فوری طور پر زرعی ایمرجنسی نافذ کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زمینداروں کو بلڈوزر، ٹریکٹر کے گھنٹے، سستے بیج یوریا سمیت بجلی بلا تعطل فراہم کی جائے گندم کی فصل کیلئے بھی خصوصی اقدامات فوری طور پر کیے جائیں کیونکہ زمیندار اور کسان ہی پورے ملک کیلئے اناج سبزیات اور پھل لگاتے ہیں اگر ان کی مدد نہ کی گئی تو اس کا اثر تمام طبقات پر پڑے گا۔

سردار اختر مینگل اور مولانا عبدالواسع کا سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد/کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزیر ہاؤسنگ مولانا عبدالواسع سے جمعرات کو بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے ملاقات کی جس میں بلوچستان کی مجموعی اور سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، عبدالقادر بلوچ

حکومت متاثرین کی دادرسی اور مصیبت سے نکالنے کیلئے کوئی کام نہیں کر رہی جسکی وجہ سے لوگ آج بھی سیلابی پانی میں پھنسے ہوئے ہیں

سیلاب کے کھڑے پانی مچھروں کی بہتات کی وجہ سے ملیریا اور خواتین بچوں سمیت پیٹ اور جلد کی بیماریاں بڑھتی جاری رہی ہیں

بارشوں اور سیلاب نے ملک بھر کی طرح بلوچستان میں جو تباہی مچائی ہے اس کی ماضی میں مثال نہیں ملتی، اکرم بنگلزئی سے ٹیلی فونک گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے کوارڈینیٹر جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ نے کہا ہے کہ سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے ان کی مدد کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے حکومت متاثرین کی دادرسی اور مصیبت سے نکالنے کے لئے کوئی کام نہیں کر رہی جس کی وجہ سے لوگ آج بھی سیلاب کے پانی میں پھنسے ہوئے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پیپلز پارٹی کوئٹہ ڈویژن ......

بقیہ 22 صفحہ نمبر 10 پر

کے کوارڈینیٹر میر محمد اکرم بنگلزئی سے ٹیلی فونک گفتگو کرتے ہوئے کیا عبدالقادر بلوچ کا کہنا تھا کہ حالیہ مون سون بارشوں اور سیلاب نے ملک بھر کی طرح بلوچستان میں جو تباہی مچائی ہے اس کی ماضی میں مثال نہیں ملتی آج بھی بلوچستان کے طول و عرض میں سیلاب کے تباہ حال متاثرین کھلے آسمان تلے حکومت کی امداد کے بے یارومددگار منتظر ہیں لیکن حکومت متاثرین کی دادرسی کھانے پینے کا سامان ادویات رہنے کے لئے ٹینٹ فراہم کرنے سے قاصر ہے سیلاب کے کھڑے پانی کی وجہ سے وبائی امراض تیزی سے پھیل رہے ہیں مچھروں کی بہتات کی وجہ سے ملیریا اور خواتین بچوں سمیت پیٹ اور جلد کی بیماریاں بڑھتی جاری رہی ہے حکومت کے علاوہ غیر سرکاری تنظیمیں عالمی برادری اس بحرانی کیفیت کی جانب توجہ دے تاکہ بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی مدد ہو سکے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی دادرسی اور بحالی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے ہم متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے بلکہ ان کی بحالی تک سکون سے نہیں بیٹھیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی کی حالت زار کا نوٹس لیا جائے، آصف جمالدینی

صوبے میں ہزاروں انجینئر بے روزگار ہیں، ملازمین کے مسائل حل کیے جائیں

یونیورسٹی کو ایڈہاک ازم کی بنیادوں پر چلانے بند کیا جائے، سابق تحصیل ناظم خضدار

خضدار (پ ر) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابقہ تحصیل ناظم خضدار محمد آصف جمالدینی نے اپنے جاری کردہ بیان میں بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کے موجودہ صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہاں کہ یونیورسٹی

بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر

انتظامیہ کی غفلت اور عدم دلچسپی کی وجہ سے بلوچستان کے واحد انجینئرنگ یونیورسٹی کی معیار تعلیم دن بدن کی طرف جاری ہے اور دن بدن ملک کی دیگر یونیورسٹیوں کے مقابلے میں اسکے رینکنگ نیچے آرہا ہے یونیورسٹی کے ملازمین نے اس سے پہلے بھی انتظامیہ کے خلاف اسکے غیر قانونی کاموں پر احتجاج کیا تھا، جنکی ہم پہلے بھی حمایت کی تھی آج بھی غلط کاموں کے خلاف آواز بلند کریں گے محمد آصف جمالدینی نے کہاں کہ یونیورسٹی انتظامیہ بلوچستان کے ہزاروں بے روزگار انجینئروں کی موجودگی کے باوجود یونیورسٹی رولز کے خلاف ورزی کرتے ہوئے دیگر صوبے سے 50 سال کے عمر رسیدہ شخص کو گریڈ 20 میں ریگولر بنیاد پر غیر قانونی تعینات کرکے بلوچستان کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کے مترادف قرار دیا، جو کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں ہے اور مطالبہ کرتے ہے کہ ملازمین کیس سنڈیکیٹ سے منظور شدہ ، ٹائم اسکیل کی نوٹیفکیشن جاری کریں اور پروموشن اپ گریڈیشن کو بحال کریں اور یونیورسٹی کو ایڈہاک ازم پر چلانا بند کریں بلکہ جو خالی اسامیاں ہے جن میں رجسٹرار، ٹریژرار، ڈائریکٹر ایڈمن، سینئر انجینئر، ڈائریکٹر اسپورٹس، ڈائریکٹر QEC، ہاسٹل وارڈن و دیگر خالی پوسٹوں پر ریگولر تعیناتی کا عمل جلد مکمل کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 SEP 2022 Page No 13

بلوچستان یونیورسٹی انتظامیہ بلوچ مخالف قوتوں کے زیر اثر ہے، بی ایس او پجار

تربت (بیورو رپورٹ) بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پجار کے مرکزی چیئرمین زبیر بلوچ، وائس چیئرمین بوہیر صالح بلوچ، صوبائی صدر بابل ملک بلوچ جونیئر جوائنٹ سیکریٹری وکرم بلوچ صوبائی جنرل سیکرٹری عابد عمر بلوچ اور رکن مرکزی کمیٹی نوید تاج نے تربت یونیورسٹی کا تنظیمی دورہ کیا جنکے ہمراہ زونل صدر باہوٹ چنگیز، نائب صدر زبیر برکت، فاروق شبے، جہانزیب اقبال و دیگر دوست ہے۔ تنظیم کے کامریڈوں اور طلباء وطالبات نے اپنے مرکزی رہنماؤں کو مین گیٹ پر پُر جوش انداز میں استقبال کر کے سی دفعہ کے سرزمین پر محبت کی تاریخ رقم کرتے ہوئے نااہل انتظامیہ کی تمام طلبہ دادارے دشمن سازشوں کو ناکام بنا کر مرکزی چیئرمین سمیت مرکزی و صوبائی قائدین کو ویلکم کیا جسکے بعد یونیورسٹی کے دوستوں نے مرکزی دوستوں کے اعزاز میں استقبالیہ پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام سے مرکزی چیئرمین زبیر بلوچ اور وائس چیئرمین بوہیر صالح ایڈوکیٹ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے قلم و شعور پر بندوق کا پہرا لگا کر یہ ثابت کیا کہ ادارے کچھ بلوچ دشمن قوتوں کے قبضہ وتصرف میں۔ ہے اور ادارے میں کرپشن، اقرباپرور (بقیہ نمبر 35 صفحہ نمبر 7 پر)

ی، پسند و ناپسند عروج پر ہے جو انکے لیے باعث شرم ہے جو ان بلوچستان کے پرامن فرزندوں کو ڈرانا چاہتے ہیں جنکی تاریخ عظیم شہدا کے قربانیوں سے بھری پڑی ہے اور ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ یونیورسٹی کسی کے باپ کی جاگیر نہیں جن سے ہم اجازت لیکر تعلیمی ادارے میں داخل ہوجائیں ہمیں اندر نہ آنے دینے کا مقصد میرٹ کی پامالی، کرپشن پر بات کرنے پر قدغن لگانے کے مترادف ہے لیکن بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پجار کے کارکنان کسی مصلحت پسندی کا شکار نہیں وہ اپنے حقوق کیلیے آواز بلند کرتے ہوئے انکے مکروہ چہرے کو عوام کے سامنے بےنقاب کرینگے۔ تعلیمی اداروں میں اپنے حقوق کے لیئے آواز بلند کرنے کو ان جیسے قوم دشمنوں اور سوداگروں نے جرم قرار دیا ہے لیکن ہم پرو وائس چانسلر جو ایک ربر اسٹمپ کی مانند ہے اسکو واضح کرتے ہیں کہ اپنی چاپلوسی اور بدمعاشی بند کرے وگرنہ پورے بلوچستان میں وہ تحریک شروع کرینگے جو آپ اور آپکے آواریوں کو چھپنے کی جگہ نصیب نہیں ہوگی اور آپ نااہل لوگ کسی نفسیاتی ڈاکٹر سے رجوع کریں تاکہ آپ کا علاج ہوجائے۔ تعلیمی اداروں میں

فورسز کا استعمال بند کریں ہم کسی سے ڈرنے والے نہیں اور اپنے حقوق کے لیئے کسی بھی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ پرو وائس چانسلر اور رجسٹرار کے خلاف جلد ایک تحقیقاتی کمیٹی بنا کر انکے خلاف تحقیق کی جائے کہ انکی غفلت اور کرپشن کی وجہ سے ادارہ مکمل طور پر تباہ ہوچکی ہے اور سہولیات کا مکمل فقدان ہے تمام طلباء وطالبات انکی وجہ سے مسائل ومشکلات سے دوچار ہیں اگر انکے خلاف کمیٹی نہ بنائی گئے تو ہم نہ رکنے والے تحریک کا اعلان کرینگے۔ پورے ادارے میں اکیڈمیک اور انتظامی امور مفلوج ہے، گرلز ہاسٹل میں واٹر کولر، مس سسٹم میں کرپشن اور ڈیپارٹمنٹس کی کمی، بسوں کا مسئلہ، اسکالرشپس میں اقرباپروری سمیت ہر سیکشن انکی نااہلی کی وجہ سے تباہ ہوچکے ہیں۔ انہوں نے آخر میں تمام طلبہ پر زور دیا کہ ادارہ بلوچ قوم کا اثاثہ ہے اور انکے تمام ملازم ہمارے نوکر ہیں کسی بھی نوکر کو یہ اجازت ہرگز نہیں کہ وہ شعور پر قدغن لگائے ہمارے تمام طلبہ ایک پلیٹ پر متحد ہوکر ان ظالموں و جابروں کا راستہ روک کر ادارے کو بچانے میں اپنا کردار ادا کریں پروگرام میں لہداو بلوچ نے تنظیمی و تعلیمی صورتحال پر مرکزی قائدین کو آگاہ کیا۔ پروگرام میں صوبائی نائب صدر مرید بلوچ، جوائنٹ سیکریٹری نجیب بلوچ، یونٹ سیکریٹری ضمیر بلوچ، زرک بلوچ، میر جان سمیت طلباء وطالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

بلوچستان میں سرکاری ملازمت کیلئے عمر کی حد کم کرنے کا فیصلہ قبول نہیں، نیشنل پارٹی

نوجوان ملازمت کے لیے دردر کی ٹھوکریں کھا کر مشکل سے ملازمت کے حصول میں کامیابی حاصل کرتے ہیں جبکہ موجودہ حکومت نوجوانوں سے ان کا یہ حق بھی چھیننا چاہتی ہے

حکومت کی سرکاری ملازمت کے بالائی عمر کی حد میں کمی نے نوجوانوں کو مایوسی کا شکار بنا دیا اور نوجوان خود کی مستقبل کو تاریک دیکھ رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی ملازمت کی عمر میں کمی کے حکومتی فیصلے کو یکسر مسترد کرد یتا ہے بلوچستان میں ملازمت کے سرکاری ذرائع محدود ہیں نوجوان ملازمت کے لیے دردر کی ٹھوکریں کھا کر مشکل سے ملازمت کے حصول میں کامیابی حاصل کرتے ہیں جبکہ (بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 2 پر)

موجودہ حکومت نوجوانوں سے ان کا یہ حق بھی چھینا چاہتا ہے۔ نیشنل پارٹی کے ترجمان نے کہا کہ بلوچستان میں روزگار کے ذرائع محدود ہیں جس کی وجہ سے نوجوان سرکاری ملازمت کی طرف سہارا دیکھتے ہیں۔ لیکن سرکاری ملازمتیں اقرباپروری وخرید وفروخت کی نذر ہورہی ہے۔ لیکن پھر بھی نوجوان ہمت نہیں ہارتے اور ہر پوسٹ کیلیے درخواست دیتے ہیں۔ حکومت کی سرکاری ملازمت کے بالائی عمر کی حد میں کمی نے نوجوانوں کو مایوسی کا شکار بنا دیا اور نوجوان خود کی مستقبل کو تاریک دیکھ رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ نوجوان بلوچستان کا مستقبل ہے۔ نوجوان ہی جدید دنیا کے ساتھ مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اس لیے ان کو مایوسی کا شکار نہ بنایا جائے۔ میرٹ سے ہی نوجوانوں کی صلاحیتوں سے استفادہ کیا جائے میرٹ کو مقدم بنایا جائے اور تمام اداروں میں میرٹ کو اولیت دی جائے تو سماج میں مقابلے کا رجحان پیدا ہوگا اور نوجوانوں کا تعلیم پر توجہ بھی زیادہ ہوگا۔ بیان میں کہا گیا کہ حالیہ حکومت میرٹ کو پس پشت ڈال کر اقرباپروری پر اتر آیا ہے بعض اطلاع کے خالی آسامیوں کو عارضی بنیادوں پر پر کرنے کی کوشش کررہا ہے اور بلوچستان اسمبلی نے بھی تمام خالی آسامیوں کو میرٹ پر بھرتی کرنے کے بجائے عارضی بنیادوں پر پر کرنے کا باقاعدہ اشتہار بھی جاری کردیا جو غیر آئینی اور غیر قانونی ہے اور اپنے من پسند افراد کو بھرتی کرنے کا منصوبہ ہے۔ نیشنل پارٹی مطالبہ کرتا ہے کہ سرکاری ملازمت کے عمر کی حد کو 43 سال برقرار رکھا جائے اور نوجوانوں کے خلاف سازشیں بند کی جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 23 SEP 2022 Page No. 15

زمینداروں نے بجلی کے بل ادا نہ کرنیکا اعلان کردیا

حالیہ سیلاب اور بارشوں سے زراعت تباہ ہوگئی 300 ارب سے زائد کے نقصانات ہوئے جس کے باعث بل ادا کرنیکی استطاعت نہیں رکھتے، زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی کی زیر صدارت اجلاس میں فیصلہ

کوئٹہ (پ ر) زمیندار ایکشن کمیٹی نے بجلی کے بلز کی ادائیگی نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس بات کا فیصلہ گزشتہ روز زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین و رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی کی زیر صدارت اجلاس میں ہوا جس میں جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمن بازئی، حاجی عبداللہ جان میرزئی، عبدالجبار کاکڑ، سید عبدالقہار آغا، خالق داد، کاظم خان اچکزئی، حاجی عبدالمجید مشوانی، صاحبزادہ سیف اللہ، ملک محمد حمیدزئی، عبدالحد بڑیچ، نجیب اللہ، ناصر خان، سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، پشین، مستونگ، نوشکی و دیگر کے زمینداروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں زمینداروں نے ایکشن کمیٹی کو زمینداروں کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور بتایا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے بڑے پیمانے پر زرعی زمین تباہ ہو گئی ہے فصلیں باغات بری طرح متاثر ہوئے ہیں سیلاب سے سیکڑوں زرعی فیڈرز پانی میں بہہ گئے ہیں۔ تین ماہ۔ ہونے کو ہیں سیکڑوں زرعی فیڈرز پر بجلی غائب ہے جبکہ فیڈرز کو لوڈ فری کیا گیا ہے کیسکو بلوں کی ادائیگی کیلئے بجلی نہ ہونے کے باوجود نوٹسز جاری کر رہے ہیں بلوچستان 90 فیصد سے زائد آفت زدہ قرار دیا گیا ہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ زمیندار ریلیف کی صورت میں زراعت کے حوالے سے نقصانات کیلئے چارٹر آف ڈیمانڈ ایک یادداشت کی صورت میں تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو یادداشت کی صورت میں پیش کریگی، انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں کی وجہ سے زمینداروں کے 300 ارب روپے سے زیادہ کے نقصانات ہوئے ہیں جس کی وجہ سے زمینداروں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ 31 دسمبر 2023 تک بجلی کے بل ادا نہیں کریں گے سیلاب یا بارشوں سے جو فصلیں بچ گئی ہیں قومی شاہراہوں کی بندش کی وجہ سے وہ ملکی منڈی تک نہیں پہنچ پا رہی ہے جس کی وجہ سے ملک بھر میں پھل اور سبزی جات کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے، اس لئے حکومت پاکستان ہمسایہ ممالک ایران اور افغانستان سے پیاز، سیب، ٹماٹر، تمباکو اور کھیرا وغیرہ کی درآمدات پر فی کلو کے حساب سے 75 روپے ٹیکس عائد کرے تاکہ ایک طرف قومی خزانے کو فائدہ ہوں اور دوسری جانب زمینداروں کو تحفظ ملے انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان میں حالیہ بارشوں و سیلاب سے ہونے والے نقصانات کی سروے کیلئے کمیٹی میں زمیندار ایکشن کمیٹی کی نمائندگی شامل کی جائیں بولان، فورٹ منرو اور دانہ سر کے مقام پر قومی شاہراہوں کو ہیوی ٹرانسپورٹ کیلئے کھول دیا جائے تاکہ پھل و سبزیاں ملکی منڈی تک پہنچ جائیں اور مہنگائی میں کمی ہوں، انہوں نے کہا کہ اگر مطالبات پر عمل درآمد نہ ہوا تو زمیندار ایکشن کمیٹی بلوچستان اسمبلی کے سامنے 29 ستمبر کو پرامن مظاہرہ کریگی 3 اکتوبر کو زمیندار ایکشن کمیٹی کا اجلاس طلب کرلیا ہے۔

کوئٹہ، شدید بارشوں سے سیکڑوں سکول متاثر، اکثر کی عمارتیں شکستہ حال

فرش ٹوٹ پھوٹ کا شکار، چھتوں پر بارش کا پانی موجود رہنے کی وجہ سے نمی آ گئی جس سے چھتوں سے پلستر اور رنگ و روغن بھی اتر رہا ہے، رپورٹ

کوئٹہ (رپورٹ/عبدالفائق خان) کوئٹہ میں سیلاب اور بارشوں سے متعدد تعلیمی اداروں کو نقصان پہنچا ہے، اس حوالے سے محکمہ تعلیم کے ذرائع کے مطابق، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول وحدت کالونی کے 8 کلاس روم تباہ ہوئے، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول جہلم کاریز کے 6 کلاس روم، 3 واش روم اور برآمدہ تباہ ہوئے، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اسٹاف کالج کے 9 واش روم، چاردیواری، امتحانی ہال، آفس اور بیرونی گیٹ تباہ ہوئے، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول رندگرھہ کا گیٹ اور چاردیواری، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کلی گل محمد تین کلاس روم تباہ ہوئے، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول سبزل ایک واش روم اور چاردیواری تباہ ہوئے، گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول ملک شیر محمد جتہ کے کلاس روم کی چھتیں، چاردیواری منہدم، ڈیسکس تباہ ہوئے، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول پوشش کالونی کے 7 کلاس روم، 7 واش روم چاردیواری اور ایک امتحانی ہال، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کلی قمبرانی کے 4 کلاس روم، 2 واش روم، ایک امتحانی ہال، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول حاجی غیبی روڈ چاردیواری منہدم، کلاس روم اور ڈیسکس کو نقصان ہوا، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کلی گل محمد قائبر کی چھت کو نقصان ہوا، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول زرغی کالونی بلیلی کی چاردیواری، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول شفیق احمد 3 کلاس روم، گورنمنٹ بوائز ماڈل اسکول پولیس لائن 2 کلاس روم اور چاردیواری، گورنمنٹ گرلز ہائی کاکڑ کالونی 3 کلاس روم، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول قائد آباد 4 کلاس روم، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کی چاردیواری، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول سردار کاریز کلاس روم، واش روم، چاردیواری، امتحانی ہال منہدم اور بجلی کی وائرنگ تباہ، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول بلوچی اسٹریٹ کلاس روم، چاردیواری اور امتحانی ہال منہدم، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول حاجی غیبی روڈ عمارت منہدم، گورنمنٹ

باقی صفحہ 6 نمبر 1

MASHRIQ QUETTA

اہم کاروباری و رہائشی علاقے بجلی سے محروم، صارفین کی مشکلات میں اضافہ

مختلف علاقوں میں بجلی و گیس لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ عروج پر ہے، طفل تسلیاں دی جا رہی ہیں، ڈاکٹر حبیب اللہ

عوام کا کوئی پرسان حال نہیں، مسائل نے عوام کی زندگی اجیرن بنا کر رکھ دی ہے، احتجاج پر مجبور ہیں، عبداللہ الکوزئی و دیگر

کوئٹہ (سروے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اس کے اطراف میں بجلی اور گیس کی لوڈ شیڈنگ نے عوام کا جینا محال کر دیا جناح روڈ میں گیس کی لوڈ شیڈنگ جبکہ کاسی روڈ میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ نے زندگی اجیرن بنا کر رکھ دی ہے حالیہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں گیس کے پائپ لائن کی باقاعدہ مرمت کے دعوے اخبارات کی نظر ہوئے مگر وہ دعوے اور وعدے محض باتوں کے حد تک محدود ہے، رہی سہی کسر بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ نے پوری کردی عوام کا کوئی پرسان حال نہیں، ان خیالات کا اظہار کاسی روڈ، شالدرہ، نیو افغان روڈ حاجی غیبی روڈ، عبدالستار روڈ، جان محمد روڈ، جناح روڈ، فاطمہ جناح روڈ، عدالت روڈ، اللہ دتہ روڈ، یٹمین ٹاؤن، کچرو روڈ و دیگر علاقوں کے رہائشیوں عبداللہ الکوزئی، ڈاکٹر حبیب اللہ کاکڑ، عبدالرحمان بڑیچ و دیگر نے مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ حالیہ مون سون کے بارشوں سے جہاں بلوچستان کے طول و عرض میں بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصانات ہوئے وہاں بجلی و گیس کے پائپ و کھمبوں کو بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے جس کے بعد کیسکو اور سوئی سدرن گیس کمپنی حکام بیانات جاری کئے کہ بجلی و گیس کو مکمل طور پر بحال کیا گیا ہے مگر بد قسمتی سے اب تک مختلف علاقوں میں بجلی و گیس کی لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ عروج پر ہے اس سلسلے میں متعلقہ حکام سے بارہا آگاہ کیا مگر مسئلہ حل نہیں کیا جا رہا ہے طفل تسلیاں دی جا رہی ہیں صوبائی حکومت، چیف سیکرٹری بلوچستان، چیف جسٹس بلوچستان سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ کا فی الفور نوٹس لیا لیں بصورت دیگر کوئٹہ کے عوام سخت احتجاج کرنے پر مجبور ہو جائینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 7

Dated: 23 SEP 2022 Page No. 22

Change is vague and con

Stability exists nowhere, world is in transition but the way changes occurred in Pakistan and particularly in Balochistan is very rapid and categorically difficult to understand. Since the 2018 polls through which Balochistan Awami Party in the province and Pakistan Tahrik e Insaaf across the country succeeded to prove their superiority over other adversaries was no less than a miracle. But neither PTI nor BAP succeed to prove their dexterousness in four years of span. Under the emblem of change both failed to remain firm on their election manifesto and got changed from their agenda. Mir Abdul Quddoos Bizinjo became leader of the house after Jam Kamal Khan, on the other side not only Amanullah Khan Yasinzai and Syed Zahoor Agha resigned from their portfolios of governorship. Now once news stories regarding cabinet change are in air. After spending almost four years it has been signaling that Jamiat Ulma e Islam shall become part of the provincial cabinet and very soon newly elected ministers shall take their oath and ministries might be allocated to them. BNP who spend enough time as coalition partner with PTI at federal level now seems reluctant to join hands with BAP but nobody knows the reason, if Balochistan National Party is in a coalition in federal cabinet along with ministries than what's wrong to become part of provincial government, which things stopping them? What are the hindrances are some question that BNP will have to answer.

No enough time, slogans to alter the system lost their reputation, actually need to understand the existing system which has clearly revealed the realities of political game of Pakistan and reality is that nothing has ever planned in Pakistan, we are reactionary and act in retaliation, not a single government ever presented its five years plan or agenda, under the name of adult franchise people always become fools by those who have vested interested and they entered in politics neither to serve the voters not country, their only agenda is the accumulation of wealth, recovery of the invested money during election

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 7

Dated: 23 SEP 2022 Page No. 23

campaign and again get ready to contest for the next turn. Suffer towards deterioration was slow at earlier stage but now it has become as steady as rocket fire. During previous tenure from Dr. Abdul Malik Baloch and Nawab Sanaullah Zehri to Mr. Bizinjo three chief ministers changed. This time nomenclature has proved more deteriorated with two governors and two chief ministers, and change of chief minister for the third time is also not out of predication.

Need to understand the difference between individual change and system change. These terms are prevalent in the political change discourse, and often presented as a black and white, mutually exclusive choice. This is a false dichotomy. There are many good arguments and reasons for positive change and why individuals and institutional change is insufficient. There is no doubt that neoliberalism really has tricked us. Fighting climate change as individuals, one can argue that recycling too is a con job, designed to distract us from the much more important actions of reducing and reusing. Not only is individual action insufficient, it can even be counterproductive. This is what happens when the energy we expend on individual change is energy away from organizing, demanding and agitating for system change. Don't wear yourself out doing individual things, when you could use that energy to win a big political battle. This is not to say that individual change is not important, it most certainly is. But it should not be the only change. System change is tricky, too. As a term, system change is vague and quite neutral, which makes it too open to cooptation. One interpretation is that it is demanding a change in the existing system. The current system does not like this, because its number one goal is to uphold and grow itself.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 8

Dated: 22 SEP 2022 Page No. 24

Qatar Charity pledges Rs700m for flood-hit

DERA MURAD JAMALI: The Qatar Charity distributed relief goods among 1,000 displaced families in various flood-affected areas of Nasirabad district on Wednesday and said Rs700 million would be spent on providing relief and other facilities to the affected people of Nasirabad, Jafferabad, Sohbatpur, Jhal Magsi, Qila Saifullah and Loralai.

The charity's chairman, Khalid Abdullah, and focal person Junaid Dashti arrived in Dera Murad Jamali along with relief goods, including ration, edible oil, dry milk, potable water, blankets and other items.

The goods were distributed in Dera Murad Jamali, Landhi and Baba Kot areas in the presence of local administration officials. Talking to the media, Mr Abdullah hoped the relief goods would ease the victims' difficulties to some extent.—Ali Jan Mangi

▶ **MISSING PATCHES:** The Quetta-Karachi highway has been washed away at various places by the recent floods. People travelling between the two cities are doing so at great risk, and several accidents have already taken place due to the missing patches. No politician, media anchor, or government official has taken notice of the dangerous condition. One wonders if the road will ever get repaired at all. The relevant authorities need to take note of the situation and take necessary steps.

Ameer Sajidi
Khuzdar

Four malaria-related deaths reported in Jafferabad

QUETTA: Four malaria-related deaths were reported in the Usta Muhammad area of Jafferabad district on Wednesday as thousands of other people, mostly children, were suffering from malaria, diarrhoea and other waterborne diseases in all the four districts of Nasirabad division.

The Commander of 12 Corps, Lt Gen Asif Ghafoor, visited Usta Muhammad along with the chief secretary and other officials in view of the grim situation in the area.

Health authorities in Nasirabad confirmed malaria was spreading fast in the four districts. The floodwater inundated fields and towns, destroying hundreds of houses and rendering thousands of people homeless.

Although health officials did not confirm the death of four people due to malaria, acting Governor Mir Jan Muhammad Khan Jamali, who belongs to Jafferabad district, said: "Four deaths occurred in flood-hit areas of Usta Muhammad sub-division of Jafferabad."

He said the situation in flood-hit areas was worsening with the passage of time as standing floodwater was not receding and it was causing massive destruction and spreading waterborne diseases.

"Children are mostly affected by malaria and diarrhoea," he told *Dawn*, adding that shortage of malaria and diarrhoea medicines was also reported in these areas.

The government, the army and FC have established medical camps and are providing treatment to the people suffering from these diseases, he said.

Health officials said that a large number of people were visiting hospitals and medical camps on a daily basis.—Saleem Shahid

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 23 SEP 2022 Page No. 16

Bullet No. 5

برساتی نالوں پر قبضے، نواں کلی میں متعدد گھر صفحہ ہستی سے مٹ گئے

26اگست کی رات کو آنے والا طوفانی پانی ہماری زندگی بھر کی جمع پونجی کو بہا کر لے گیا،مکین نواں کلی

نالے کے دونوں جانب حد بندی، دیوار تعمیر کی جائے، آفیسران کی ملی بھگت سے نالے پر قبضہ کیا گیا، کامران خان و دیگر

کوئٹہ (خبر نگار سروے)26اگست کی رات کو آنے والا طوفانی پانی ہماری زندگی بھر کی جمع پونجی کو بہا کر لے گیا اب سے کھلے آسمان کے نیچے بے یار و مددگار کے زندگی گزار رہے ہیں نواں کلی کے 10بڑے نالوں کو تحصیل آفس اور محکمہ اریگیشن کے کرپٹ آفیسران نے بند کر کے الاٹ کر دیا ان نالوں کی بندش کی وجہ سے سیکڑوں افراد بے گھر ہو گئے ہیں ابھی نہ حکومت کی طرف سے کوئی تسلی اور حوصلہ دینے بھی نہیں آیا مسیحی برادری کے رہنماؤں نے علاقے میں لوگوں کی عزت نفس مجروح کیے بغیر وافر مقدار میں راشن پیش کیا اور ٹینٹ بھی دیے۔ کوئی مذہبی اور قوم پرست رہنما حال پوچھنے بھی نہیں آیا۔ سب سے پہلے نالے کے دونوں جانب حد بندی دیوار تعمیر کرائی جائے تاکہ لوگ اپنے ٹوٹے ہوئے گھروں والی جگہ ٹینٹ لگا کر رہائش اختیار کر سکیں۔ یہ مطالبہ ملک ٹاؤن ۔رحمان ٹاؤن کے متاثرین نے مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ہے۔ ملک ٹاؤن میں گزشتہ چار برسوں سے مکین کامران خان نے کہا کہ میں نواں کلی پہلے شاپ پر الیکٹرانک مصنوعات کی مرمت کا کام کرتا ہوں 40برسوں سے دو ہاتھوں کی مزدوری سے بچوں کی پرورش کر رہا ہوں ان 40برسوں میں پائی پائی بچا کر ملک ٹاؤن میں 1839فٹ زمین خرید کر اپنی ساری جمع پونجی سے گھر تعمیر کرایا اس وقت میرے 56لاکھ روپے خرچ ہوئے تھے۔ گھر کی تعمیر میں بہترین میٹریل استعمال کرایا گھر کی تعمیر ہوتے ہی میں ملک ٹاؤن میں شفٹ ہونے والا پہلا شخص تھا بجلی پانی دستیاب تھا اب گیس بھی لگنے والی تھی کہ 26اگست کی رات اچانک بہت تیز پانی آیا جس میں تین فٹ کی مچھلیاں، سانپ بچھوے تیرتے دکھائی دے رہے تھے دیکھتے ہی دیکھتے طوفانی پانی نالے کی حدود سے 300فٹ ہمارے گھروں کی طرف آنا شروع ہوا اور ہمارے گھر سمیت اردگرد کے سیکڑوں گھروں کو بہا کر لے گیا اللہ کے کرم سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا مگر مالی طور پر ناقابل برداشت نقصان ہوا ہے۔ یہ پانی بارش کا ہرگز نہیں تھا کسی ڈیم کا پانی تھا جو بغیر اطلاع کے چھوڑ کر ہزاروں لوگوں کو بے گھر کر دیا گیا ہے۔ حکومت ہمارے گھروں کے قریب سے گزرنے والے نالے کی حفاظتی دیوار بنوا دے۔ ٹاؤن مالک نے میرے گھر کے ساتھ اپنے 5بھائیوں کے گھر تعمیر کرائے وہ بھی تمام طوفانی پانی میں بہہ گئے ہیں۔ ملک جمیل نے کہا کہ علاقے میں 10برساتی نالے تحصیل کے ریکارڈ میں موجود ہیں ان نالوں کی صفائی مرمت کے لیے اب بھی فنڈز جاری ہو رہے ہیں مگر عملی طور پر ان نالوں کو بند کر کے فروخت کر دیا گیا ہے جن کی وجہ سے پورے علاقے کے نالوں میں سے گزرنے والا غیر متوقع پانی ایک نالے سے گزارنے کی مجرمانہ کوشش کی گئی جس کی وجہ سے سیکڑوں لوگ اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی سے تعمیر کردہ گھروں سے محروم ہو گئے ہیں یہ بارش کا پانی ہو گز نہیں تھا بارش تو کئی ہفتوں سے ہو رہی تھی جس کا پانی ہمارے گھروں سے 300فٹ دور نالے کی حدود میں سے گزر رہا تھا۔ راتوں رات چھوڑے گئے ڈیم کے پانی سے ہونے والی تباہی کی تحقیقات کے لئے جوڈیشل کمیشن قائم کیا جائے تاکہ آدھی رات کو لوگوں کو ڈبونے کے ذمہ داروں کا تعین ہو سکے اور ان کو سزا مل سکے۔ 50فٹ نالے کی دونوں جانب مضبوط حفاظتی دیوار علاقے کے معتبرین کی کمیٹی کی نگرانی میں بنوائی جائے متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے وزیراعلیٰ بائی پاس روڈ تک آ کر واپس چلا گیا ڈی سی سرسری چکر لگا کر چلا گیا عملی طور پر ضلعی اور صوبائی حکومت کی جانب سے ایک روپے کی بھی مدد نہیں کی گئی۔ پی ڈی ایم کا ایک اہلکار بھی نہیں آیا۔ جو مدد ملی ہے غیر مسلم رہنماؤں کی طرف سے ملی ہے۔ ہماری سکیم قانونی طور پر تعمیر کی گئی بجلی گیس پی ٹی سی ایل کی سہولت قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ملتی ہے۔ ٹوٹے ہوئے گھر کے ملبے کی حفاظت کے لیے ٹینٹ میں رہائش پذیر ریٹائرڈ استاد محترم آمین اللہ کاکڑ نے بتایا کہ مشکل کی اس گھڑی میں مجھے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہے وہی مدد کرے گا ریاست ہماری ماں ہے پوری امید ہے کہ ریاست کی جانب سے مجھ سمیت تمام متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے گا رات 12بجے سے پہلے ہمارا پورا خاندان اپنے گھر کی چھت تلے رہائش پذیر تھا ایک گھنٹے کے اندر اندر میری پینشن کی رقم سے بنا گھر زمین بوس ہو گیا جوائنٹ فیملی نظام کے تحت رہنے والے بے گھر ہونے کے بعد کب تک عزیزوں رشتہ داروں پر بوجھ بنتے 20ہزار روپے کرایے پر گھر لیا ہے میں اور میری بیوی اپنے گھر کے ساتھ ہی مسیحی برادری کی طرف سے ملنے والے ٹینٹ میں رہ رہے ہیں اور انہی کا دیا ہوا راشن استعمال کر رہے ہیں ہمارے ساتھ ایک فیملی کا پورا گھر پانی بہا کر لے گیا ہے وہ لوگ آپ گھر کے نشانات پر ٹینٹ لگائے بیٹھے ہیں میری جگہ 1500فٹ ہے

Century Express Quetta

سستے آٹے کے نام پر چوکر ملا آٹا مہیا کیا جانے لگا

گندم کا اسٹاک ختم ہونے کے باعث معیاری آٹا ملنا مشکل ہو گیا، خریدار پریشان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ خوراک کی جانب سے سستے آٹے کی فراہمی کے دعوے ،شہریوں کو چوکر ملا آٹا مہیا کیا جانے لگا، شہر کے مختلف فلور مل مالکان کے پاس گندم کا اسٹاک نہ ہونے کے باعث شہریوں کو اعلیٰ معیار اعلیٰ کا آٹا ملنا مشکل ہو گیا، پرچون کی دکانوں پر آٹا بیس کلو تھیلی اعلیٰ معیار 2460روپے اور پچاس کلو والا تھیلا 6700روپے تک فروخت کیا جا رہا ہے۔ سستے آٹے کی فراہمی کے محکمہ خوراک کے دعوے ہوا ہو گئے۔ شہریوں نے وزیراعلیٰ سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر میں مہنگے داموں آٹا فروخت کرنے والے پرچون اور ڈیلران والوں کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے تاکہ سفید پوش طبقے کو سستے داموں اعلیٰ معیار کا پچاس اور بیس کلو والا آٹا فراہم کیا جائے کیونکہ شہر بھر میں کسی بھی جگہ پر اعلیٰ معیار کا سستے داموں آٹا ملنا مشکل ہو چکا ہے۔ دوسری جانب محکمہ خوراک کی جانب سے سستے داموں آٹے کے پوائنٹس مل مالکان اور محکمہ خوراک کی ملی بھگت سامنے آ چکی ہے جس سے عوام بحالت مجبوری چوکر ملا آٹا برائے نام سستے داموں خریدنے پر مجبور ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

پشین، سرکاری گودام میں پڑی ہزاروں بوری گندم خراب

گندم خراب ہونے سے پورے علاقے میں تعفن اٹھنے لگا

کوئٹہ (آن لائن) پشین بند روڈ پر واقع سرکاری فوڈ گودام میں ہزاروں بوریاں گندم مکمل طور پر خراب ہو گئی ہیں، جس سے شدید تعفن اٹھنے لگا ہے۔ شہر میں آٹے کی بڑھتی ہوئی قیمتیں دن بدن آسمان کی بلندیوں کو چھو رہی ہیں لیکن حکومتی عدم توجہی کے باعث فوڈ گودام بقیہ نمبر63 صفحہ 7پر

میں ہزاروں بوریاں آسمان تلے خراب ہو چکی ہیں خراب شدہ گندم میں مبینہ طور پر چاول کی ساری اور مٹی وغیرہ شامل کیا گیا ہے شدید تعفن میں فوڈ گودام کے قریب سے گزرنا شہریوں کیلئے وبال بن گیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 7

Dated: 23 SEP 2022 Page No. 17

بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو قابل اعتماد ادارہ بنانے کیلئے وزیراعلیٰ کا عزم

وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین اور ارکان کی تقرری سیاسی جماعتوں سمیت دیگر اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے کرنے اور شفافیت اور میرٹ پر عملدرآمد کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ایسا ادارہ بنانا چاہتے ہیں جس پر ہماری نوجوان نسل کا پورا اعتماد ہو۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اساتذہ کے مسائل حل کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھارہی ہے لیکن اساتذہ کو بھی احتجاجی دھرنوں اور ہڑتالوں سے بالاتر ہوکر بچوں کی تعلیم پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے۔ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو قابل اعتماد ادارہ بنانے کے حوالے سے وزیراعلیٰ کا عزم قابل ستائش ہے ماضی میں اس ادارے کی ساکھ کو بہت زیادہ نقصان پہنچا تھا لیکن بعد میں صوبائی حکومت نے پبلک سروس کمیشن میں چیئرمین اور ارکان کی تقرری کے لئے جو لائحہ عمل اختیار کیا اور پالیسیاں وضع کیں ان سے ادارے کی ساکھ بڑی حد تک بحال ہوچکی ہے اب اسے مزید بہتر سے بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ اس ادارے کو تعلیم یافتہ طبقات کے لئے میرٹ اور شفافیت کے حوالے سے ایک مثال ہونا چاہئے جس پر کوئی انگشت نمائی نہ کرسکے۔ بلوچستان میں تعلیم کا شعبہ خصوصی توجہ کا مستحق ہے اساتذہ وقت کے تقاضوں کو سمجھنے اور اس کے مطابق چلنے سے قاصر ہیں اساتذہ تنظیموں کو محض اپنے مفادات کی فکر رہتی ہے تعلیم کے شعبے کی ترقی کی جانب ان کا دھیان نہ ہونے کے برابر ہے۔ وزیراعلیٰ نے انہیں ہڑتالوں دھرنوں اور احتجاج کی بجائے تعلیم پر توجہ مرکوز کرنے کا جو مشورہ دیا ہے توقع ہے کہ اساتذہ اور ان کی تنظیمیں ان پر سنجیدگی سے توجہ دیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 23 SEP 2022 Page No. 18

کور کمانڈر اور چیف سیکرٹری بلوچستان کا دورہ جعفر آباد

چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے گزشتہ روز ضلع جعفر آباد کا دورہ کیا۔ انہوں نے متاثرہ علاقوں کا ہیلی کاپٹر کے ذریعے جائزہ لیا جبکہ ایف سی کی جانب سے اوستہ محمد میں قائم کیمپ کا دورہ کیا اس موقع پر بریگیڈیئر یاسر نے ریلیف کے کاموں کے حوالے سے انہیں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس کیمپ میں 636 سیلاب متاثرین رہائش پذیر ہیں جنہیں سہولیات کی فراہمی جاری ہے دیگر ڈویژن بھر میں قائم کردہ کیمپس میں دی جانے والی امداد کے متعلق بھی آگاہ کیا اس موقع پر کمشنر نصیر آباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی نے چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور کور کمانڈر بلوچستان آصف غفور کو آگاہی فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ینجرہ پل کے مقام پر بھی عارضی طور پر راستہ بحال ہے چھوٹی گاڑیوں کی آمد و رفت جاری ہے دو مہینوں میں نصیر آباد ڈویژن میں محکمہ صحت کی جانب سے 265 میڈیکل کیمپس قائم کئے گئے ہیں جبکہ متاثرہ اضلاع میں ٹینٹ سٹی قائم کئے گئے ہیں جہاں پر سیلاب متاثرین کی امداد جاری کمشنر نے مزید بتایا کہ ضلع صحبت پور ڈیرہ اللہ یار سمیت ریلوے ٹریک سے پانی نکالنے کے لیے کٹ لگائے گئے جس سے سیلابی پانی کا اخراج ممکن ہو رہا ہے اور پانی کا دباؤ کم ہوا ہے 72 گھنٹوں کے لیے یہ کٹس لگائے مگر پانی کے اخراج کے لیے مزید دو دن درکار ہیں پیدل اور موٹر سائیکل کی آمد و رفت کی بحالی کے لیے عارضی طور پر پل بنایا گیا ہے ایس ای ایریگیشن نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ جو کٹس لگائے گئے ہیں ان کٹس سے ضلع صحبت پور ڈیرہ اللہ یار شہر ریلوے ٹریک سے پانی کے لیول میں مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے مگر پانی کا اخراج بہت کم ہماری بھرپور کوشش ہے پانی کے بہاؤ کو تیز کر کے جتنی جلدی ممکن ہو سکے روڈ نیٹ ورک بحال کیا جائے اس موقع پر ڈی جی ہیلتھ نے بھی بریفنگ دی اور بتایا کہ بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں محکمہ صحت کی جانب سے 640 میڈیکل کیمپس قائم کئے گئے جہاں پر 66 ڈاکٹرز اپنے خدمات سرانجام دے رہے ہیں اس وقت ملیریا کی وباء میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے ہمیں ملیریا کٹس اور ادویات کی اشد ضرورت ہے۔۔۔

سیلاب متاثرین کی مشکلات، وبائی امراض جان لیوا ثابت ہونے لگیں

سندھ اور بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی مشکلات میں کمی آنے کے بجائے روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے، متاثرین وبائی امراض میں جکڑتے جارہے ہیں اور اسپتالوں میں ڈاکٹروں کی کمی کا بھی سامنا ہے۔ بلوچستان کے ضلع نصیر آباد کے سیلاب متاثرین گیسٹرو اور ملیریا سمیت مختلف وبائی امراض کا شکار ہو رہے ہیں، ضلعی ہیڈکوارٹر اسپتال میں روزانہ 2000 سے زائد مریض آرہے ہیں مگر کسی کو ڈاکٹر دستیاب نہیں تو کوئی دوائی کے لیے پریشان ہے جبکہ اسپتال میں ملیریا کی ویکسین بھی دستیاب نہیں ہے۔ دوسری جانب سندھ میں سیلاب اور بارش کے پانی کی عدم نکاسی سے بیماریوں میں شدت آگئی ہے، دادو میں گیسٹرو، ملیریا، دیگر بیماریوں سے مزید 3 افراد انتقال کر گئے جس سے ضلع میں جاں بحق افراد کی تعداد 23 ہوگئی ہے۔ دادو کے سرکاری اور نجی اسپتالوں میں مریضوں کی تعداد 8000 کے قریب ریکارڈ کی گئی ہے، دادو کے بچاؤ بند، سپریو بند اور مین نارا ویلی ڈرین پر لاکھوں لوگ کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں۔ ادھر کاچھو کے سینکڑوں دیہات کا جوہی سے 42 روز بعد بھی زمینی رابطہ منقطع ہے جبکہ خیر پور ناتھن شاہ، فرید آباد اور بھان سعید آباد میں 21 روز بعد بھی بجلی بحال نہیں ہو سکی ہے۔ بھان سعید آباد رنگ بند ایریا، گرڈ اسٹیشن سے پانی کی نکاسی کے لیے ہیوی مشینری پہنچ گئی جبکہ پانی کے اخراج کے لیے انڈس لنک کینال کو دوسرا کٹ بھی لگا دیا گیا ہے۔ ڈیرہ اسماعیل خان کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں سیلابی پانی کی نکاسی نہ ہونے کی وجہ سے مختلف بیماریاں پھیلنے لگی ہیں۔ ڈیرہ اسماعیل خان کے کئی علاقوں میں سیلابی پانی اب بھی موجود ہے جو جلدی امراض کے ساتھ ساتھ کئی دیگر امراض کا باعث بن رہا ہے۔ تحصیل پروا کے علاقے ڈھورا سوہلن میں سیلابی پانی میں چلنے پھرنے اور ہاتھ دھونے سے دانے نکلنا اور انفیکشن ہو جانا معمول بن گیا ہے۔ علاقے میں کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیم کے انچارج عامر سہیل سدوزئی کے مطابق سیلاب متاثرین کو خوراک سے زیادہ اب علاج معالجے اور دواؤں کی ضرورت ہے۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں سرکاری سطح پر کسی سیلابی علاقے میں پانی کی نکاسی کا کوئی کام نہیں کیا جارہا جو تمام تر بیماریوں کا موجب بن رہی ہے۔ بلوچستان میں سیلاب کے نتیجے میں ہونے والے حادثات میں مزید تین افراد کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کے بعد صوبے میں یکم جون سے اب تک جاں بحق ہونے والے افراد کی تعداد 304 ہوگئی۔ سیلاب کے نتیجے میں ہونے والے حادثات میں مرد اور خاتون سمیت ایک بچے کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کر دی گئی ہے، جاں بحق ہونے والے تینوں افراد کا تعلق ضلع جعفر آباد سے ہے۔ پی ڈی ایم اے کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں یکم جون سے اب تک جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 304 ہوگئی، جاں بحق ہونے والوں میں 138 مرد، 74 خواتین اور 92 بچے شامل ہیں، سب سے زیادہ 40 ہلاکتیں کوئٹہ، ژوب سے 23 اور لسبیلہ سے 21 اموات رپورٹ ہوئیں۔ صوبے بھر میں بارشوں کے دوران مختلف حادثات میں 184 افراد زخمی ہوئے۔ سیلابی ریلوں اور بارشوں سے مجموعی طور پر بلوچستان میں 72 ہزار 235 مکانات نقصان کا شکار ہوئے جبکہ 3 لاکھ، 5 ہزار 155 سے زائد مال مویشی سیلابی ریلوں کی نذر ہو چکے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق اب تک مجموعی طور پر 2 لاکھ ایکڑ زمین پر کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا جبکہ صوبے میں سیلابی ریلوں میں 24 پل گر گئے۔ پی ڈی ایم اے کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان بھر میں سیلاب اور بارشوں سے 2200 کلومیٹر پر مشتمل مختلف شاہراہیں بھی شدید متاثر ہوئیں۔ بلوچستان، سندھ میں سیلاب متاثرین کی صورتحال بہت زیادہ خراب ہوتی جارہی ہے جس کی جانب بارہا اشارہ کیا جارہا ہے کہ متاثرہ افراد کو وبائی امراض سے بچانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ جس کرب میں وہ زندگی گزار رہے ہیں انہیں لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا، جن پر اس وقت قیامت ٹوٹ پڑی ہے فاقوں نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں، پینے کا صاف تک میسر نہیں، سب کچھ ختم ہو کر رہ گیا ہے ان کی آنکھیں سہارا ڈھونڈ رہی ہیں اور ریاست سے بڑھ کر کوئی سہارا دینا والا نہیں ہے کیونکہ ریاست ماں ہے اور اس کی پوری ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ تمام تر وسائل متاثرین کی بحالی میں لگائے، یقیناً مشکلات بھی ہیں مگر جو امداد اور وسائل اس وقت حکومتوں کو مل رہے ہیں انہی کو صاف شفاف انداز میں متاثرین تک پہنچائیں سب سے پہلے تو وبائی امراض کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے اقدامات اٹھائیں تاکہ مزید انسانی جانیں ضائع نہ ہوں۔ امید ہے کہ حکومت اس اہم اور سنجیدہ مسئلہ کو حل کرنے کے لیے پوری کوشش کرے گی تاکہ متاثرین کی مشکلات میں کمی آسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 7

Dated: 23 SEP 2022 Page No. 21

Mismanagement

Quetta the provincial capital of Balochistan is confronting a number of challenges. The city's roads are broken, streets are dumped with garbage and sewerage lines are boiling all around. Unfortunately, natural hazards and human interference, and negligence have worsened the overall environmental situation in Quetta. Work on different roads is underway but the pace of work is miserably slow, which has become a nightmare for motorists and nearby residents.

The expansion work of Sariab Road, Sirki Road and Sabzal Road was started about two years ago but still the work is far behind completion. Many roads and pathways are broken but still work is not being started on them. Ironically, the roads, streets and pathways are not even repaired after they are broken and left on the mercy of Metropolitan Corporation Quetta (MCQ).

Broken roads further pollute the environment. It is very unfortunate that roads which are being constructed in different parts of the city are not thoroughly surveyed by the concerned authorities.

Provinces like Balochistan do not ensure such wastage of resources. It is inevitable that the incumbent government must expedite construction work on incomplete roads to escape financial burden. It seems that there is no proper mechanism or the authorities concerned do not follow the rules due to which the resources of the masses are being wasted and their difficulties are further increased.

Quetta is a small city but lack of attention on the part of governments it has become a hub of problems as mismanagement of funds and poor policies the city now has become a dead city. The population of Quetta city has increased manifold therefore, now all areas of the city face shortage of water, sewerage and garbage issues and the transportation of the city has totally collapsed. The successive governments used to call Quetta city the 'face of Balochistan' but in reality they did not pay due focus to improve its road network, address water, sewerage line and other civic issues.

Therefore, today's Quetta seems like a broken and underdeveloped city. The situation seems to worsen due to the lack of an active action plan with the government to fix the issues and a failure of concerned authorities to take note of the urgency of the situation.

The situation of Quetta city will not change until and unless rulers, bureaucrats, politicians and its residents play their due role to address the serious issues of the city. The government must ensure early and quality roads in the city besides improving the sewerage system and disposing of garbage.

وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سے نواب ثناء زہری ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ قدوس بزنجو سے سردار کھیتران، ضیاء لانگو، سینیٹر منظور کاکڑ اور سینیٹر عبدالقادر ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سے صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں